عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

جلد ۴ - شمارہ ۴۰

# ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

ملت اسلامیہ کا بین الاقوامی جریدہ

علامہ اقبال ایک دعوت میں حکیم نور الدین قادیانی کو دیکھ کر برہم ہو گئے

علامہ کے جھڑکنے پر نور دین "د۔ ف۔ ع" ہو گیا

امریکہ میں پاکستان کے خلاف قادیانی پروپیگنڈا

پاکستانی سفارت خانہ خاموش ہے

کوئٹہ کے عوام اس کمپنی کی بیڑی بھی پینا نہیں چاہتے

حکومت نے اسے کیوں مسلط کر رکھا ہے

اس نے رسالہ ختم نبوت

کا داخلہ مل میں بند

کیا۔ ملازمت سے

ہاتھ دھو بیٹھا

ڈیرہ غازی خاں میں قادیانی فورس نے ہتھیار ڈال دیے۔ مردہ نکال لیا۔

## روٹری کلب اور فری میسن میں کیا فرق ہے؟

۵ لڑکیاں امریکہ جا کر کیا کریں گی؟۔ صدر ضیاء کو اس یہودی تنظیم کی رکنیت چھوڑ دینی چاہیے۔

# افریقی ممالک میں تقسیم کیلئے قرآن پاک کی ضرورت

دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کو کچھ افریقی ممالک سے خطوط ملے ہیں۔ جن میں وہاں کی مسلم تنظیموں نے اپنے پاکستان کے مسلمان بھائیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہمیں

## زیادہ سے زیادہ تعداد میں قرآن پاک کے نسخے بھیجیں

یہ بات قابل توجہ ہے کہ افریقی ملکوں میں یہودی، عیسائی، قادیانی ایسے نسخے تقسیم کر رہے ہیں جن میں لفظی ومعنوی تحریف کی گئی ہے جس سے وہاں کے مسلمان سخت پریشان ہیں اور اسی لئے انہوں نے اپنے پاکستانی بھائیوں سے قرآن پاک کے نسخے اور انگریزی زبان میں اسلامی کتب بھیجنے کا مطالبہ کیا ہے۔

## ہم تمام اہل اسلام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ

افریقی ملکوں میں قرآن پاک تقسیم کرنے کے لئے قرآن پاک کے ایسے نسخے جن کی طباعت اور کاغذ عمدہ ہو دفتر "مجلس تحفظ ختم نبوت" جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی کے پتہ پر جمع کرائیں۔ اس کے ساتھ اگر حسب استطاعت مصارف بھی جمع کرادیں۔ تو اس طرح قرآن پاک کے ہوائی جہاز کے ذریعے جلد بھیجنے کا انتظام ہو سکے گا۔ فی نسخہ کم ازکم ایک سو روپیہ تک خرچہ آئے گا۔ اُمید ہے کہ اہل پاکستان اپنے افریقی بھائیوں کو مایوس نہیں کریں گے۔ یہ بہت بڑا کار خیر ہے ہر پاکستانی مسلمان کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔

عبدالرحمٰن یعقوب باوا
ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت
کراچی

(مولانا) خان محمد
(امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

(مفتی) ولی حسن ٹونکی،
(مفتی اعظم پاکستان)

(مولانا مفتی) احمد الرحمان (نائب امیر)

(مولانا مفتی) محمد یوسف لدھیانوی،

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا ترجمان

ہفت روزہ

# ختم نبوۃ

کراچی

جلد نمبر ۴ شمارہ نمبر ۴۰

۹ تا ۱۵ رجب المرجب ۱۴۰۶ھ

بمطابق

۲۱ تا ۲۷ مارچ ۱۹۸۶ء

## زیرِ سرپرستی

حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم

سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

## مجلسِ ادارت

مفتی احمد الرحمان — مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مولانا بدیع الزمان — ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مولانا منظور احمد الحسینی

## مدیر مسئول

عبدالرحمن یعقوب باوا

## شعبۂ کتابت

محمد عبدالستار واحدی،

## بدلِ اشتراک

سالانہ -/۱۰۰ روپے — ششماہی -/۵۵ روپے

سہ ماہی -/۳۰ روپے — فی پرچہ -/۲ روپے

## رابطۂ دفتر

مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ

پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی فون: ۷۱۹۶۱۱

## مجلس مشاورت

○ حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند — بھارت

○ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن — پاکستان

○ مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف — برما

○ حضرت مولانا محمد یونس — بنگلہ دیش

○ شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان — متحدہ عرب امارات

○ حضرت مولانا ابراہیم میاں — جنوبی افریقہ

○ حضرت مولانا محمد یوسف متالا — برطانیہ

○ حضرت مولانا محمد مظہر عالم — کینیڈا

○ حضرت مولانا سعید انگار — فرانس

## اندرونِ ملک نمائندے

| | |
|---|---|
| اسلام آباد ــــ عبدالرؤف جتوئی | پشاور ــــ نورالحق نور |
| گوجرانوالہ ــــ حافظ محمد ثاقب | مانسہرہ/ہزارہ ــــ سید منظور احمد آسی |
| لاہور ــــ ملک کریم بخش | ڈیرہ اسمٰعیل خان ــــ ایم شعیب گنگوہی |
| فیصل آباد ــــ مولوی فقیر محمد | کوئٹہ ــــ نذیر تونسوی |
| سرگودھا ــــ ایم اکرم طوفانی | حیدرآباد سندھ ــــ نذیر بلوچ |
| ملتان ــــ عطاء الرحمان | کنری ــــ ایم عبدالواحد |
| بہاولپور ــــ ذبیح فاروقی | سکھر ــــ ایچ غلام محمد |
| لیہ/کروڑ ــــ حافظ خلیل احمد راز | ٹنڈو آدم ــــ حماداللہ عرف لی اللہ |

## بدلِ اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

| | |
|---|---|
| سعودی عرب، کویت، اومان، شارجہ، دوبئی | ۲۱۰ روپے |
| اُردن اور شام | ۲۲۵ روپے |
| یورپ | ۲۹۵ روپے |
| آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا | ۲۴۰ روپے |
| افریقہ | ۲۱۰ روپے |
| افغانستان، ہندوستان | ۱۹۵ روپے |

## بیرونِ ملک نمائندے

| | |
|---|---|
| کینیڈا ــــ آفتاب احمد | ناروے ــــ غلام رسول |
| ٹرینیڈاڈ ــــ اسمٰعیل ناخدا | افریقہ ــــ محمد زبیر افریقی |
| برطانیہ ــــ محمد اقبال | ماریشس ــــ ایم اخلاص احمد |
| اسپین ــــ راجہ حبیب الرحمٰن | ری یونین فرانس ــــ عبدالرشید بزرگ |
| ڈنمارک ــــ محمد ادریس | بنگلہ دیش ــــ محی الدین خان |

# ڈیرہ غازی خاں میں بالآخر قادیانی مسلح فورس نے ہتھیار ڈال دیئے

ڈیرہ غازیخان جہاں گذشتہ دو ماہ سے قادیانیوں کی طرف سے مسجد کی بے حرمتی کرنے اور وہاں مسجد سے ملحق ایک مرتد کی لاش دبانے پر تحریک جاری تھی الحمدللہ کہ وہ تحریک کامیابی سے ہمکنار ہوئی قادیانیوں نے مرتد کی قبر پر مسلح فورس بٹھائی ہوئی تھی اور تمام قادیانیوں کا یہ فیصلہ تھا کہ اگر اس کو یہاں سے نکالنے کی کوشش کی گئی تو گولی چل جائے گی۔ گذشتہ جمعہ کے دن قادیانیوں نے اس کا مظاہرہ بھی کیا جب ایک بسوں کا قافلہ مظاہرے اور احتجاجی جلوس میں شرکت کیلئے جا رہا تھا تو انہیں فائرنگ کرکے ہراساں کرنے کی کوشش کی گئی۔ وہ دو ماہ سے اسلحہ جمع کر رہے تھے اور مختلف علاقوں سے انہوں نے اپنے رضاکار بھی بلائے تھے۔ فائرنگ کا نتیجہ قادیانیوں کے خلاف نکلا اور مسلمانوں میں اشتعال پھیل گیا ـــــ تونسہ میں زبردست مظاہرہ ہوا بہت بڑا جلوس نکالا گیا، جلوس کے بعد شمع ختم نبوت کا ایک قافلہ ضلعی انتظامیہ کو صورت حال کی سنگینی اور قادیانی دہشت گردی کا احساس دلانے کے لئے ڈیرہ غازیخان گیا جہاں مجلس عمل کے راہنماؤں نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی لیکن ڈپٹی کمشنر نے ٹال مٹول اور بے رخی سے کام لیا بالآخر وہ احتجاج جو تونسہ شریف میں ہو رہا تھا وہ ڈیرہ غازیخان شہر میں شروع ہو گیا عوام سڑکوں پر نکل آئے پرامن احتجاج نے تشدد آمیز مظاہرے کی شکل اختیار کر لی جلوس نکلا انتظامیہ نے لاٹھی چارج کیا آنسو گیس کے گولے پھینکے جس سے علامہ مولانا عبد الستار تونسوی سمیت متعدد علماء کرام اور شمع ختم نبوت کے پروانے زخمی ہو گئے پکڑ دھکڑ کا سلسلہ شروع کر دیا گیا مسجد میں جو افراد نماز میں مشغول تھے انہیں گرفتار کر لیا گیا مجلس تحفظ ختم نبوت ڈیرہ غازیخان کا دفتر سربمہر کر دیا گیا جس میں مبینہ طور پر کچھ افراد دفتر کے اندر ہی بند کر دیئے گئے جس میں عوامی اشتعال کم ہونے کی بجائے اور زیادہ بڑھ گیا قریب تھا کہ یہ معاملہ ملک گیر تشکل اختیار کر لے بالآخر انتظامیہ عوامی دباؤ کے سامنے جھک گئی قادیانیوں کی وہ فورس جو مرتد کی لاش کا پہرہ دے رہی تھی انہوں نے نہ صرف ہتھیار ڈالے بلکہ اپنا مردہ اپنے ہاتھوں سے نکال کر لے گئے اور اپنے گھر میں گڑھا کھود کر اسے دبا دیا ہے۔

پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ مرتد تیر گڑھ کے قریب کی مسجد کے ساتھ دبایا گیا تھا اس کے عزیز و اقارب اسے ربوہ میں دبانا چاہتے تھے لیکن چونکہ اس کے ذمے رائل فیملی کا چندہ بقایا تھا جس پر رائل فیملی نے وہاں دفن کرنے سے انکار کر دیا تیر گڑھ کے قادیانیوں اور ان کے سردار کے عزیز و اقارب کو یہ بات ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ سوچنی چاہیے کہ جس رائل فیملی نے محض تھوڑے سے چندے کیلئے اپنی نام نہاد "بہشت" میں دفن ہونے کی اجازت نہیں دی وہ اخروی زندگی میں کیسے ان کی کامیابی کے ضامن ہو سکتے ہیں۔

## دعائے مغفرت کی درخواست

مجلس تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے سابق سیکرٹری مالیات مجلس شوریٰ کے رکن بشیر میڈیکل ہال کے مالک حاجی محمد بشیر انتقال کر گئے۔ ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔ مرحوم نے تحریک ختم نبوت ۵۳ء، ۷۴ء میں حصہ لیا مجلس کے ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے ان کے صاحبزادے محمد جاوید نے والد کے نقش قدم پر مجلس میں شرکت کی ہے۔

## کرمی کی خبریں

گذشتہ تین ماہ کے بعد تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس نے اپنا تبلیغی گشت پھر شروع کر دیا ہے، یاد رہے کہ ضلع حیدرآباد کراور ڈویژن حیدرآباد کے اعلیٰ حکام، مارشل لاء حکام نے تین ماہ پہلے ایک خاص حکم کے ذریعے یوتھ فورس کے گشت پر پابندی لگا دی تھی۔ مگر مارشل لاء کے خاتمہ کے ساتھ ہی قادیانی فتنہ سے مسلمانوں کو آگاہ کرنے کے لئے حسب سابق اپنا گشت زور و شور سے دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ جس میں سینکڑوں نوجوان شامل ہوتے ہیں۔

تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس کے شعبہ نشر و اشاعت کے سربراہ جناب قمر تبسم نے اپنے ایک اخباری بیان میں صدر ضیاء اور وزیراعظم جونیجو سے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل نمبر ۲۹۵، ۲۹۸ میں فوری ترمیم کرکے رسول خدا کی شان میں گستاخی اور بے ادبی کرنے والے کو سزائے موت دینے کا فیصلہ کیا جائے۔

جب کہ پاکستان کے موجودہ آئین کے تحت گستاخ رسول کے مرتکب شخص کو زیادہ سے زیادہ دو سال قید کی سزا دی جا سکتی ہے جو کہ خلاف اسلام ہے۔ جبکہ خداوند تعالیٰ کا حکم ہے کہ جو شخص رسول خدا کی شان میں کسی بھی قسم کی مثلاً تقریراً، تحریراً، اشارۃً کنایۃً گستاخی کا مرتکب ہو واجب القتل ہے۔

ختم نبوت یوتھ فورس کے ایک اہم لیڈر جناب یونس خان پٹھان کی والدہ محترمہ کا گذشتہ دنوں پشاور میں انتقال ہو گیا۔ یوتھ فورس کی ایک میٹنگ میں ان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔ بعد ازیں تمام نوجوان ان کی رہائش گاہ پہنچے فاتحہ خوانی اور قرآن خوانی کی اور ان کے والد محترم سے اظہار افسوس کیا۔

## اعلانِ اسلام آباد پر عملدرآمد کیا جائے،

جامع مسجد اقصیٰ خیر آباد کالونی لانڈھی میں بیرٹ کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ مولوی محمد عمر فاروقی خطیب مسجد اقصیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: قادیانیت کا فتنہ ملک و ملت کی بنیادیں کھوکھلی کر رہا ہے نوجوان اس فتنے کے تعاقب کے لئے مجلس تحفظ ختم نبوت کا ساتھ دیں۔ اجلاس کے آخر میں متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کی گئی جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے جو مطالبات حکومت نے منظور کر لئے ہیں اس پر فوراً عمل کیا جائے۔ مولوی محمد عمر فاروقی، فیروز شاہ، شاہ جہان، مقصود جان، خادم حمید، سید ولی اللہ شاہ احمد شاہ صابر، ضیاء الحق خان، حاجی فرہاد علی، عبدالمجید، بشیر احمد تاج الامین محمد جاوید اقبال، اشرف جان نے اجلاس میں شرکت کی۔

## قادیانیوں کا اصل ہیڈکوارٹر اسرائیل میں ہے

فورٹ ڈھیل انجم صاحب لکھتے ہیں، اکابرین مجلس تحفظ ختم نبوت شروع سے کہتے ہیں کہ قادیانیوں کا اصل ہیڈ کوارٹر اسرائیل میں ہے اور اسی کے اشارے پر یہ ملک میں گڑبڑ کرتے ہیں۔ اگر ملک کی اہم تنصیبات کو خدا نخواستہ کوئی نقصان ہوا۔ تو وہ ان کی وجہ سے ہوگا لیکن قادیانی اس کی تردید کرتے ہیں اسرائیل کو آج تک پاکستان نے تسلیم نہیں کیا۔ اسرائیل فلسطینی مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل رہا ہے اور اس نسل صیہونی دہشت پسند حکومت سے روابط رکھنا ملت اسلامیہ سے غداری ہے، قادیانیوں کی اسلام دشمنی اور اسرائیل دوستی بالکل واضح ہو چکی ہے وہ لوگ جواب تک قادیانیت کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے ہیں وہ لوگ خدارا ذرا سوچیں کہ کل قیامت کے دن محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے۔

## ختم نبوت کانفرنس لوئر بیکھل

### علماء ہزارہ کا مستحسن فیصلہ

رپورٹ قاری سید محمد شاہ نیو مراد پورہ مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر بیکھل کا ایک کنونشن دفتر مجلس مدرسہ عربیہ انوار القرآن اڈہ خواجگان ضلعی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر اور مشہور روحانی پیشوا عالم باعمل حضرت مولانا محمد عبداللہ خالد صاحب مرکزی خطیب مانسہرہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید قاری خلیل الرحمٰن نے کی۔ مولانا محمد مظفر اقبال قریشی صاحب امیر مجلس نے جملہ مندوبین اور شرکاء کنونشن کا خیر مقدم کیا۔ بالخصوص حضرت علامہ مولانا عبدالحی صاحب اور مولانا محمد عبداللہ خالد صاحب اور مولانا سید منظور احمد شاہ آسی کا شکریہ ادا کیا کہ ان حضرات نے ہم خدام جماعت پر دست شفقت رکھا اور عوام کی شدید خواہش پر تشریف لائے۔ اس کے بعد مولانا سید ابرار الحق شاہ صاحب ناظم اعلیٰ نے مجلس کی گذشتہ دو سالہ کارکردگی پر بڑے شاندار اور حسین انداز سے روشنی ڈالی۔

آپ کے بعد قاری سید محمد شاہ صاحب نے مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر بیکھل "کام کی رفتار اور رکاوٹیں" کے عنوان پر اظہار خیال کیا۔ حضرت مولانا عبدالحی صاحب مدظلہ العالی کو اختتامی خطاب کی دعوت دی گئی۔ حضرت والا نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا آج کل لوگ دنیاوی معاملات مثلاً زمین یا روپیہ وغیرہ کے معاملات میں ایک دوسرے سے قطع تعلق بھی کرتے ہیں اور مرتے دم تک راضی نہیں ہوتے مگر دین کے معاملہ میں حد سے زیادہ بے حس ہو گئے ہیں۔ آپ نے زور دیکر فرمایا کہ دین کا کام مسئلہ ختم نبوت کی حفاظت کے لئے کام کرو اور کام کرنے والوں کے ساتھ تعاون کرو اور جو لوگ دین کے اس کام میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں وہ حب جاہ کے مریض ہیں ان کے ساتھ قطعی تعاون نہ کیا جائے۔ اسی طرح قادیانیوں کا معاملہ ہے کہ یہ غیر مسلم اقلیت ہیں اور قانون میں یہی طے کیا گیا ہے، حالانکہ اکثر ان میں حقیقتاً مرتد ہیں مگر ان کے ساتھ میل ملاپ، شادی بیاہ، موت مرگ، نکاح وغیرہ کے تعلقات قطعی حرام ہیں۔ مسلمانوں کو غیرت کرنی چاہئے کہ مرزا قادیانی اپنے نہ ماننے والوں کو تو پکا کافر کہے۔ یعنی مسلمانوں کو اور مسلمان اس بات کا کوئی نوٹس نہ لیں یہ کتنی بے حمیتی ہوگی۔ انہوں نے فرمایا کہ اس تحریک ختم نبوت میں بھی ہزارے کا بہت بڑا حصہ ہے اور دوسری تحریک ۱۹۷۴ء کی ہے وہ تو سب کے سامنے ہے تمام ملک شعلہ جوالہ تھا۔ اور تیسری تحریک ۱۹۸۴ء کی تحریک ہے ۱۹۷۴ء میں آئین میں ترمیم ہوئی اور ۱۹۸۴ء میں قادیانیت کی تبلیغ اسلامی اصطلاحات کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی۔ مگر اب عملدرآمد کا مسئلہ ہے۔ قادیانی اب جارحیت پر اتر آئے ہیں۔ جگہ جگہ انہوں نے مسلمانوں کو شہید کیا۔ مگر اب تک کسی بھی قاتل کو سزا نہیں ملی۔ اب ہم حکومت سے اس قانون پر عملدرآمد کا پرزور مطالبہ کرتے ہیں آپ نے مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر بیکھل کے راہنماؤں مولانا محمد مظفر اقبال قریشی صاحب، مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب اور دیگر اکابرین کی کوششوں پر مسرت کا اظہار فرمایا۔

اجلاس میں چند تجاویز بھی مندوبین کی طرف سے پیش کی گئیں جو متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔ تمام خطباء کرام اپنے خطبوں میں ختم نبوت کے مضمون کو خصوصی اہمیت دیں اور لوئر بیکھل کے خطباء ایک دوسروں کی مساجد میں جاکر تقاریر کریں۔ تبلیغی جماعت کے طرز پر جماعت بنا کر علاقہ بھر میں مسئلہ ختم نبوت کی اشاعت اور تعاقب قادیانیت کیا جائے۔ ہر نماز جنازہ کے موقعہ پر امام صاحب اعلان کریں کہ قادیانیوں کو اگر ہیں تو نکالا جائے اور اعلان کریں کہ قادیانی مسلمانوں کے نماز جنازہ میں شرکت نہیں کر سکتے۔ قربانی کے حصوں میں کسی قادیانی کو شریک نہ کیا جائے۔ اجلاس نے مطالبہ کیا کہ ان تجاویز کو ملکی سطح پر مشتہر کیا جائے تاکہ تمام ملک میں ائمہ خطباء اور جماعتی احباب ان پر عمل پیرا ہوں۔

اجلاس کے سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا منظور احمد شاہ آسی نے نہایت خوبصورتی سے انجام دیئے۔

مولانا آسی مجلس کے ناظم تبلیغ ہیں اور ممتاز عالم اور دانشور ہیں۔ حضرت مولانا قاضی شمس الرحمان صاحب نائب امیر مجلس نے قرار دادیں پیش فرمائیں۔

ملک میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

مولانا اسلم قریشی کے اغوا کا معمہ حل کیا جائے اور مرزا طاہر کو اس کیس میں شامل تفتیش کیا جائے۔

سکھر شہداء کے کیسوں کا جلد فیصلہ سنا کر امت مسلمہ کی پریشانی کو دور کیا جائے۔

صدارتی آرڈی نینس پر مؤثر و مکمل عملدرآمد کیا جائے۔

قادیانیوں کو سول اور فوجی کلیدی اسامیوں سے فوری طور پر علیحدہ کرنے کا قانون بنایا جائے۔

## بلوچستان کے وفد کا اسلام آباد سے واپسی پر شاندار استقبال،

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے صوبہ سے دو صد سے زائد علماء کرام ہزار میل کا سفر طے کر کے اسلام آباد پہنچے تھے۔ اس وفد کے قائد ناظم تبلیغ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت بلوچستان، خطیب جامع مسجد قندھاری مولانا عبدالواحد تھے، وفد میں حضرت مولانا اللہ داد خیرخواہ، نائب امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، مولانا قاری عبدالحق حقانی، خطیب جامع مسجد حقانیہ، مولانا محمد رفیق خطیب جامع مسجد پشتون آباد، مولانا نذیر احمد تونسوی مبلغ تحفظ ختم نبوت حافظ محمد انور مندوخیل، مولانا محمد موسیٰ، حاجی عبدالمتین، مجلس کے رہنما حاجی سید محمد شاہ، حاجی عبدالحنان، حاجی محمد شریف مجلس کے ناظم حاجی تاج محمد فیروز، حاجی محمد دین، مولانا عبدالحی مندوخیل اور دیگر علماء شامل تھے

## قادیانیوں کی اشتعال انگیزیوں کا نوٹس لیا جائے

عمرکوٹ (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت عمرکوٹ کے مقامی رہنما جناب محمد عمران شاہ نے ایک بیان میں حکومت کی توجہ اندرون سندھ قادیانیوں کی اشتعال انگیزیوں کی جانب کراتے ہوئے کہا کہ حکومت کو قادیانیوں کی اشتعال انگیزیوں کا سخت نوٹس لینا چاہیئے اور انہیں حکومت پاکستان کے جاری کردہ آرڈی نینس پر سختی سے عمل کرایا جائے۔

## دعائے صحت کی درخواست

مجلس تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے مجلس شوریٰ کے رکن حاجی محمد رفیق بھٹی اور مجلس شوریٰ کے رکن، جامع مسجد طوبیٰ کی انتظامیہ کمیٹی کے جنرل سیکرٹری، سیکرٹری آر ٹی اے کے پی اے حاجی محمد صابر شدید علیل ہیں۔ تمام مسلمان خصوصاً مجلس کے ارکان ان بزرگوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں، یہ مجلس کا سرمایہ ہیں ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

## اس نے رسالہ ختم نبوت کا داخلہ مل میں بند کیا۔ ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھا

مجلس تحفظ ختم نبوت حیدرآباد کی پریس ریلیز کے مطابق حیدرآباد کے کٹر قادیانی چوہدری نعمت اللہ صاحب کو سال گذشتہ انڈس ڈائمنگ ملز کی انتظامیہ نے قادیانی ارتداد کی تبلیغی سرگرمیوں کی وجہ سے ملز سے نکال دیا تھا بعد میں یہ شخص صفا ٹر ملز میں ڈائریکٹر مقرر کر دیا گیا اور اس نے پھر صفا ٹر ملز کو قادیانی مرکز بنانے کی کوشش کی چونکہ صفا ٹر ملز میں ہفت روزہ ختم نبوت جاتا تھا تو چوہدری نعمت اللہ نے جب ہفت روزہ ختم نبوت کے صفا ٹر ملز میں آنے پر پابندی کا خط لکھا تو مزدوروں میں تشویش پھیلی اور انہوں نے مولانا نذیر احمد بلوچ کو دفتر ختم نبوت حیدرآباد میں اطلاع کی، انہوں نے صفا ٹر مل میں آنا جانا شروع کیا اور ختم نبوت کے پمفلٹ، ختم نبوت کے رسالوں کو تقسیم کیا اور میاں محمد عبداللہ صاحب مالک مل کو تمام

## جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کے پاکستانی فضلاء کرام متوجہ ہوں

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع بلساڑ گجرات ہند کے فارغ التحصیل علماء کرام کے حالات زندگی پر مشتمل ایک ضخیم کتاب جامعہ ڈابھیل کی طرف سے شائع کی جارہی ہے۔ ۵۰۰ سو صفحات پر مشتمل ایک کتاب شائع بھی ہو چکی ہے۔ پاکستان میں موجود تمام پاکستانی فضلاء حضرات سے گذارش ہے کہ وہ اپنا تذکرہ تحریر فرما کر "دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی" کے پتہ پر بھیجیں اس سلسلہ میں دفتر مجلس سے فارم حاصل کریں۔ انشاء اللہ یہ تذکرہ شائع ہوگا بیرون ملک کے فضلاء کرام براہ راست رابطہ قائم کریں۔

(حضرت مولانا) سعید بزرگ (صاحب)

مہتمم جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل ضلع بلساڑ گجرات ہند (پن کوڈ ۔ ۳۹۶۴۱۵)

حالات سے آگاہ کیا کہ چودہری نعمت اللہ رات دن قادیانیت کی تبلیغ کرتا ہے جس سے مل میں شدید خرابے کا خطرہ ہے تو میاں محمد عبداللہ نے فوراً چودہری نعمت اللہ کو مل سے نکال دیا جس پر مل مزدوروں نے قادیانی مرتد کے نکالے جانے پر میاں صاحب کا شکریہ ادا کیا اور مٹھائی تقسیم کی۔ مولانا نذیر احمد بلوچ نے تمام مل مالکان سے اپیل کی ہے کہ اس مرتد قادیانی کو اپنی ملوں سے پاک اور صاف رکھیں۔

## رانا مبارک علی کو صدمہ

رانا مبارک علی کے والد محترم گذشتہ دنوں قضائے الٰہی سے سرگودھا شہر میں انتقال فرما گئے۔ ان کی نماز جنازہ شیخ المشائخ پیر طریقت قائد تحفظ ختم نبوت حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ العالی نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں شہر کے دینی، سیاسی اور سماجی حلقوں کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور بعد میں رانا صاحب سے تعزیت کی اور مرحوم کی مغفرت کی دعا کی۔ رانا مبارک علی حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم اور خانقاہ سراجیہ کے مخصوص خادم ہیں نے قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست کی ہے۔

## گھاروں میں قائم رضاکار فورس
## ہندوؤں اور قادیانیوں کا اتحاد

گھارو (نمائندہ ختم نبوت) مقامی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ایک اجلاس مقامی دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ گھارو میں محمد دین قادیانی کے گھر پر باقاعدہ ارکان اسلام کا استعمال اور آذان نماز ایک منصوبہ کے تحت ہو رہا ہے جس میں جمعہ وغیرہ باقاعدہ طور پر ہو رہا ہے لہٰذا حکومت سے مطالبہ ہے کہ فوری پابندی لگائی جائے اور ان کو گرفتار کیا جائے۔ گھارو میں مشہور قادیانی غنڈہ کے بیٹے طارق شاہد عباسی قادیانی اور ہندو راہنما ڈاکٹر پی ڈی کھیلانی نے مل کر ایک رضاکار فورس تیار کی ہے جس کی در پردہ سرگرمیاں جاری ہیں جس کا تمام خرچہ ہندو اور قادیانی برداشت کرتے ہیں لہٰذا حکومت سے کاروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایسی فورس ملک کے لئے باعث تشویش ہے۔

## قادیانیوں کے سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے
**محمد سلیم بلوچ**

کراچی، تحریک نوجوانان اسلام پاکستان کے مرکزی صدر محمد سلیم بلوچ نے تحریک نوجوانان اسلام کراچی کے زیر اہتمام خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج مولانا اسلم قریشی کو اغوا ہوئے پورے تین سال کا عرصہ ہو گیا۔ حکومت کو فکر ہی نہیں کہ کون کہاں ہے ملک میں کیا ہو رہا ہے، باطل قوت میدان عمل میں اور مبلغ اغوا ہو رہے ہیں یا قتل ہو رہے ہیں۔ محمد سلیم بلوچ نے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کی ملک دشمن سرگرمیوں پر مکمل پابندی عائد کی جائے اور شعائر اسلام کو استعمال کرنے سے روکا جائے۔ جلسہ سے الطاف چانڈیو، بلوچ اتحاد تحریک کراچی ڈویژن کے کنوینر عبدالقادر بلوچ نے بھی خطاب کیا اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

## پشتو ڈکشنری سروس کے قادیانی ڈائریکٹر کو برطرف کیا جائے۔

پشتو ادبی ٹولنہ لانڈھی کے بانی، پشتو ادب کے مشہور شاعر و ادیب اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے ایک جیالے کارکن سعید ساہر نے حکومت سرحد سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ پشتو ڈکشنری سروس کے قادیانی ڈائریکٹر قلندر مومند کو فوری طور پر اس کی ملازمت سے برطرف کرکے مسلمان شعراء اور ادباء کی تشویش کا ازالہ کیا جائے۔ موصوف نے واضح کیا ہے کہ جمعیت طلباء اسلام کے جیالوں کارکنوں کی جدوجہد کے نتیجے میں قلندر مومند لاء کالج ڈیرہ اسماعیل خان سے بھاگ کر پشاور آیا، پشاور میں حکومت سرحد نے اس کے لئے پشتو ڈکشنری سروس کی آسامی نکال کر مسلمانان سرحد کے دلوں کو بری طرح مجروح کیا۔ اس سے حکومت کے اسلامائزیشن کے عمل کو بھی بری طرح دھچکا لگا ہے۔ پشتون قوم من حیث القوم مسلمان ہے اور اکثر پشتون تبلیغی جماعت کے مبلغ ہیں وہ کسی صورت میں بھی یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ایک قادیانی کافر کو پشتو زبان کی ایک کلیدی آسامی پر تعینات کرکے تعلیمی اداروں میں اس کو مداخلت کا موقع فراہم کیا جائے۔ لہٰذا حکومت سرحد کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد قلندر مومند کو اس کے عہدہ سے برخاست کرے ورنہ پھر سرحد کے مسلمان خود اس ناسور کا درمان کریں گے اور نتائج کی ساری ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

## اسلام آباد کے جلسہ میں گجرات کے وفد کی شمولیت

مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان اسلام آباد میں مولانا محمد اسلم قریشی کے اغواء کے سلسلے میں مجرموں کو گرفتار کرنے میں حکومت کی ناکامی پر مظاہرہ کرنا تھا۔ اس مظاہرہ میں شرکت کرنے کے لئے گجرات سے ایک وفد اسلام آباد بھیجا جس کی قیادت مجلس عمل ضلع گجرات کے صدر چودہری محمد خلیل نے کی۔ وفد نے امیر مرکزیہ مجلس عمل حضرت مولانا خان محمد صاحب سے ملاقات کی۔ اور ان کو پورے تعاون کا یقین دلایا۔ وزیر اعظم پاکستان جناب محمد خان صاحب جونیجو کی دعوت پر مرکزی مجلس عمل کے راہنماؤں نے حکومت سے مذاکرات کئے۔ مذاکرات کے نتیجے میں مرکزی مجلس عمل پاکستان کے تمام مطالبات حکومت نے تسلیم کئے اور جلد از جلد ان پر عمل درآمد کرانے کا یقین دلایا۔ مرکزی مجلس عمل کے راہنما حضرت مولانا خان محمد صاحب حضرت مولانا علامہ زاہد الراشدی صاحب و دیگر راہنماؤں کو وزیر اعظم پاکستان محمد خان جونیجو نے کہا کہ مولانا محمد اسلم قریشی کے مجرموں کو گرفتار کرنے کے لئے چار ماہ مہلت دی جائے میں انشاء اللہ تین ماہ میں مجلس عمل کو اپنے اعتماد میں لوں گا۔

صدائے ختم نبوت

# صدر ضیاء الحق کو یہودی تنظیم کی رکنیت چھوڑ دینی چاہیے

گذشتہ دنوں سینیٹ میں فری میسن کے بارے میں مولانا سمیع الحق اور مولانا کوثر نیازی کی طرف سے پیش ہونے والی قرارداد پر تقریر کرتے ہوئے وفاقی وزیر عدل و انصاف جناب اقبال احمد خان نے ایوان کو بتایا کہ اس تنظیم کو مارشل لاء کے تحت غیر قانونی قرار دیا جا چکا ہے ملک کا کوئی شہری اس تنظیم کی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکتا۔ تاہم حکومت اس سلسلے میں کسی رپورٹ پر تحقیق کرے گی۔

وفاقی وزیر محترم کی اس یقین دہانی پر ہم کیسے یقین کر لیں کہ "فری میسن" کے خلاف قانون حرکت میں آئے گا جبکہ معاصر عزیز ہفت روزہ تکبیر کراچی نے دستاویزی ثبوت کے ساتھ یہ ثابت کر دیا کہ فری میسن پر پابندی کے باوجود ان کی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں بلکہ پاکستان میں نفاذ اسلام کو ناکام بنانے میں سرگرم عمل ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ "فری میسن" کی سرگرمیاں کس نام سے کس شکل میں جاری ہیں یہ تحقیق کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

ہم نے پہلے بھی لکھا اور اب بھی دوبارہ حکومت کو ہوشیار کر رہے ہیں کہ "فری میسن" کی ایک ذیلی شاخ روٹری (جس کا تعلق عالمی صیہونیت اور سامراج کے ساتھ ہے) سرگرم عمل ہے۔ ذرا ان کے حوصلے کا اندازہ لگائیے کہ انہوں نے کراچی میں ایک بہت شاندار سیمینار کا اہتمام کیا۔ اور پھر اس سیمینار کا افتتاح بھی اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کے صدر جنرل محمد ضیاء الحق سے کرایا۔ اس سیمینار میں سندھ کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ جہانداد اور سندھ کے وزیر اعلیٰ غوث علی شاہ نے شرکت کی اور نہ معلوم ان کے علاوہ کون سی اہم شخصیتیں اس میں شریک ہوئیں۔ صدر مملکت اور حکومت کے اہم ذمہ داروں کو مدعو کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ان کے جرم پر پردہ پڑا رہے اور کسی کو ان پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے۔

صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے اس سیمینار کا افتتاح کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ وہ بھی "روٹری" کے رکن ہیں۔ عام لوگوں کی طرح صدر مملکت بھی "روٹری" کے عزائم سے بے خبر ہیں۔ انٹیلیجنس کے وہ افراد جو "روٹری" کے بارے میں چھان بین کرتے رہے انہوں نے بھی صدر تک یہ بات نہیں پہنچائی کہ یہ یہودیوں کی تنظیم ہے اور "فری میسن" کا دوسرا نام "روٹری" ہے۔

روٹری کیا ہے؟ اسکے اغراض و مقاصد کیا ہیں۔ بظاہر تو یہی کہا جا رہا ہے کہ یہ خوشحال افراد کی تنظیم ہے جو غیر خوشحال افراد کی مدد کرتی ہے۔ لیکن خوشحال افراد جو اپنی دولت کے بل بوتے پر اسلام کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اس سے یہی کہا جا سکتا ہے کہ یہ لوگ ملک میں خفیہ طور پر بیرونی مسلم دشمن طاقتوں کے اشارے پر کام کر رہے ہیں۔

"روٹری" کے سابق صدر موجودہ ممبر، گروپ اسٹڈی ایکسچینج پروگرام کے صدر روح الامین نجوبکے اور کٹر قادیانی ہیں۔ ایسا پروگرام ترتیب دیا ہے جو سراسر غیر اسلامی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے ۵ لڑکیاں جو غیر شادی شدہ اور نوعمر ہیں ان کو امریکہ، وہاں کے معاشرہ کا مطالعہ کرنے کیلئے بھیجا جا رہا ہے جو ۵ ماہ وہاں قیام کریں گی۔ ہم حیران ہیں یہ لڑکیاں وہاں جا کر کیا کریں گی سوائے یہ کہ عیاشی --- ہم جاننا چاہیں گے یہ لڑکیاں قادیانی ہیں یا مسلمان۔ حکومت کو چاہیے کہ روٹری کی حرکات و سکنات پر نظر رکھے۔

"روٹری" میں ہو سکتا ہے کہ بعض افراد ایسے بھی ہوں جو خدمت خلق کے جذبے سے کام کر رہے ہوں لیکن جن افراد کی فہرست ہمیں ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا اسلام سے قطعاً کوئی واسطہ نہیں۔ اس تنظیم کا صدر لامذہب ہے اور اسکا والد مرنے سے پہلے وصیت کرتا ہے کہ وہ لامذہب ہے اور اس کے مرنے پر گورا قبرستان میں تدفین ہوتی ہے۔ کراچی روٹری کا بننے والا صدر شیخ رحمت اللہ پکا کٹر اور متعصب قادیانی ہے۔

صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق تو سیمینار کا افتتاح کرکے تشریف لے گئے تھے کیا انہوں نے یہ اندازہ لگایا اس تقریب میں شرکت کرنے والے کون لوگ تھے اگر انہیں نہیں معلوم تو ہم بتاتے ہیں کہ کینیڈا سے یہودی، بھارت سے ہندو اور بڑی تعداد میں قادیانیوں نے شرکت کی ہے صدر مملکت کو یہ بھی معلوم نہیں کہ ۲۸ فروری ۸۶ء کو جو پروگرام تاج محل ہوٹل میں ہوا وہ خالص غیر اسلامی رقص و موسیقی کا پروگرام تھا عالمگیر اور بشریٰ انصاری کو ناچ گانے کے لئے مدعو کیا گیا ایک طرف حکومت فحاشی روکنے کے اقدامات کر رہی ہے اور دوسری طرف فحاشی کو "روٹری" کے نام پہ فروغ ہو رہا ہے۔ کیا صدر مملکت اسکی تحقیقات کا حکم دیں گے۔

"روٹری" کے بارے میں جامعہ ازہر قاہرہ کی فقہ کمیٹی نے جو انکشاف کیا ہے بہتر ہوگا کہ اس خبر کو من و عن لکھدیں تاکہ صدر مملکت کو فیصلہ کرنے میں آسانی ہو ملاحظہ ہو۔

"جامعہ ازہر کی فقہ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر شیخ عبداللہ المشد نے فتویٰ دیا ہے کہ لائنز کلب اور روٹری کلب یہودیوں کے ناپاک عزائم کے لئے خفیہ طور پہ کام کر رہے ہیں۔ لہٰذا ان کلبوں کا ممبر بننا، ان کی ترویج کرنا اور ان کے اغراض و مقاصد کے لئے کام کرنا قطعاً حرام ہیں الظبی کے جریدے الہدیٰ کے مطابق ڈاکٹر شیخ عبداللہ نے ان کلبوں کو فری میسن کی تحریک کی ذیلی شاخیں قرار دیتے ہوئے کہا کہ تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ان کلبوں سے اپنا تعلق فوراً توڑ لیں۔ فری میسن اور روٹری کا ایک ہی نعرہ ہے کہ مذاہب ہمیں جدا کرتے ہیں اور روٹری ہمیں ساتھ ملاتے ہیں۔"

قاہرہ جامعہ ازہر سے جاری کئے گئے فتویٰ کے بعد اب یہ کہا جاسکتا ہے کہ "فری میسن" اور "روٹری" میں کوئی فرق نہیں اور روٹری کلب بھی یہودیوں کے خفیہ عزائم کے لئے کام کر رہے ہیں اب ہماری درخواست صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق سے یہ ہے کہ وہ نہ صرف روٹری سے اپنی رکنیت کو ختم کریں بلکہ "روٹری" پہ پابندی عائد کرتے ہوئے اسے خلاف قانون قرار دیں۔ معلوم ہوا تھا کہ "روٹری" کو ایک پلاٹ ملنے والا تھا اس کو بھی روک دیں۔

الهدى

ملحق ديني يصدر مع الاتحاد كل يوم جمعة

العدد ١٦٦ • الجمعة ٧ جمادى الاول ١٤٠٦ هـ • الموافق ١٧ يناير ١٩٨٦ م •

رئيس لجنة الفتوى بالازهر:

# نوادى الروتارى والليونز تعمل لحساب اليهود

# واجب المسلمين جميعا مقاطعة هذه النوادي فورا

خصائل نبوی ﷺ

# حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

## کے وصال کا ذکر

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمہ اللہ

حدثنا محمد بن بشار و عباس العنبری وسوار بن عبد اللہ وغیر واحد قالوا حدثنا یحییٰ بن سعید عن سفیان الثوری عن موسٰی ابن ابی عائشۃ عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس و عائشۃ رضی اللہ عنہم ان ابا بکر قبّل النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد ما مات۔

حضرت ابن عباسؓ اور حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد تشریف لائے اور آپ کی پیشانی مبارک کو بوسہ دیا۔

فائدہ:۔ یہ حدیث مختصر ہے، آئندہ مفصل قصہ آرہا ہے۔ یہ بوسہ دینا تبرک اور تیمن کا تھا جیسا کہ شارحین حدیث نے لکھا ہے۔ اور بندہ کے ناقص خیال میں الوداع کا تھا کہ محبوب کی دائمی مفارقت ہو رہی تھی

حدثنا نصر بن علی الجھضمی حدثنا مرحوم ابن عبد العزیز العطار عن ابی عمران الجونی عن یزید بن بابنوس عن عائشۃ ان ابابکر رضی اللہ عنہما دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد وفاتہ فوضع فمہ بین عینیہ ووضع یدیہ علیٰ ساعدیہ وقال وانبیّاہ واصفیّاہ واخلیلاہ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ تشریف لائے آپؐ کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیا اور آپؐ کے دونوں بازوؤں پر ہاتھ رکھ کر یہ فرمایا ہائے نبیؐ ہائے صفیؐ اور ہائے خلیل۔

فائدہ:۔ یہ الفاظ نوحہ کے طور پر نہیں تھے۔ اس لئے کوئی اشکال نہیں ہے۔ مسند احمد کی روایت میں ہے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سرہانے کی طرف تشریف لائے اور چہرۂ انور پر سر جھکایا اور پیشانی مبارک کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ وانبیّاہ ہائے نبیؐ اس کے بعد سر اٹھا لیا پھر جھکایا اور پیشانی مبارک کو بوسہ دیا اور فرمایا واخلیلاہٗ۔

حدثنا بشر بن ہلال الصواف البصری حدثنا جعفر بن سلیمان عن ثابت عن انس قال لما کان الیوم الذی دخل فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ اضاء منہا کل شیء فلما کان الیوم الذی مات فیہ اظلم منہا کل شیء وما نفضنا ایدینا عن التراب وانا لفی دفنہ صلی اللہ علیہ وسلم حتّٰی انکرنا قلوبنا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ جس روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تھے مدینہ کی ہر چیز منور اور روشن بن گئی تھی (اور جب انوار کی کثرت ہوتی ہے تو اس قسم کی روشنی محسوس بھی ہو جاتی ہے رمضان المبارک کی اندھیری راتوں میں بسا اوقات انوار کی کثرت سے روشنی سی ہو جاتی ہے) اور جس دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو مدینہ کی ہر چیز تاریک بن گئی تھی ہم لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد مٹی سے ہاتھ بھی جھاڑنے نہ پائے تھے کہ ہم نے اپنے قلوب میں تغیر پایا تھا

فائدہ:۔ یہ مطلب نہیں کہ کسی قسم کا اعمال و عقائد میں تغیر ہو گیا تھا بلکہ فیض صحبت اور مشاہدۂ ذات کے انوار جو ہر وقت مشاہدہ ہوتے تھے وہ حاصل نہ رہے تھے۔ چنانچہ اب بھی سالکین کو مشائخ کے یہاں کی حاضری اور غیبت میں انوار کا بیّن فرق محسوس ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان انوار کے حاصل کرنے کے لئے اب مجاہدات ذکر کی کثرت اور مراقبہ کا اہتمام کرایا جاتا ہے اور اس وقت کسی چیز کی بھی ضرورت نہ تھی۔ جمال جہاں آرا کی زیارت ہی سیکڑوں چلوں سے زیادہ تھی۔ اور ایمان و احسان کی اس انتہائی نسبت کو پیدا کرنے والی تھی جو سیکڑوں مجاہدوں سے بھی پیدا نہیں ہوتی کہ صحابی بننے کے بعد اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت کے مقابلہ میں تن من جان و مال سب بے حقیقت چیزیں بن جاتی تھیں۔ چنانچہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی پوری زندگی اس کی شاہد عدل ہے۔

حدثنا محمد بن حاتم حدثنا عامر بن صالح عن ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال دوشنبہ کے روز ہوا۔

فائدہ:۔ یہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ دوشنبہ کے دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہونا محدثین و مؤرخین کا اجماعی مسئلہ ہے۔

حدثنا محمد بن ابی عمر حدثنا سفیان بن عیینۃ عن جعفر بن محمد عن ابیہ قال قبض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین فمکث ذلک الیوم ولیلۃ الثلاثاء ودفن من اللیل وقال سفیان وقال غیرہ یسمع صوت المساحی من اٰخر اللیل۔

امام باقرؒ سے منقول ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال دوشنبہ کے روز ہوا۔ یہ روز اور سہ شنبہ کا روز انتظام میں گزرا۔ اور منگل بدھ کی درمیانی شب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر شریف میں اتارا۔ سفیانؒ جو

باقی صلا پر

امیر المومنین
خلیفۃ الرسول

# حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

## کی سیرت کی چند جھلکیاں

قاضی محمود الحسن اشرف کاشمیری

جب ہر طرف کفر وضلالت کا دور دورہ تھا جہالت وسفاہت نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ دنیا جہالت وگمراہی کی تاریکیوں میں بھٹک رہی تھی۔ اس وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رشد وہدایت کا آفتاب بن کر طلوع ہوئے اور اس طلعت بابرکت کے انوارات مقدسہ سے دنیا کے گوشہ گوشہ کو روشنی ملی۔

توحید ورسالت کے داعی ؐ کی دعوت پر ایک جماعت تیار ہوئی جس نے جمال جہاں آرائے مصطفےٰ کا مشاہدہ کرکے آپ کی تعلیمات کی روشنی میں اپنے کردار کو سنوارا۔ انوار سیمائی، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے مردہ دلوں کو زندہ کیا اور روح کو جلا بخشی۔ قدسیوں کی یہ جماعت تیار ہوئی اور دنیا کے سامنے ایسا نمونہ پیش کیا جس کی نظیر پیش کرنے سے کائنات عاجز ہے۔ اس قدسی جماعت میں سیدنا الامام ابوبکر صدیق رضؓ کو جو مقام ارفع حاصل ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس نائب رسول ؐ صدیق سید کائنات رضؓ کا ذکر خیر ہوا اور ایسا ہوا کہ عرش پر ہوا فرش پر ہوا، نبی اعظم کی زبان فیض ترجمان سے ہوا، صحابہ رضؓ کی قدسی جماعت نے کیا، اہل بیت رضؓ نے کیا سیکڑوں لاکھوں نہیں ہوا، ان پر ہزاروں مقالات لکھے گئے، خطیبوں کی زبان سے برسر منبر ہوا اور قیامت تک ایسا ہوتا رہے گا یہ اس لئے کہ انہوں رضؓ نے اپنا سب کچھ قدم رسالت پر قربان کر دیا۔

رسول رحمت نے جب توحید کا علم صفا دید مکہ کے ایوانوں میں بلند کیا اور سیکڑوں خداؤں کو چھوڑ کر ایک خدا کے آگے جبین جھکانے، ایک ہی کو حاجت روا، مشکل کشا، مختار کل، عالم الغیب ماننے کا درس دیا تو اپنے پرائے بن گئے، دوست دشمن اور رشتہ دار غیر بن گئے لیکن ان جفا کاروں میں ایک ہستی نے وفا شعاری کا ایسا مظاہرہ کیا کہ ان کی وفا، محبت، تعلق، دوستی ضرب المثل بن گئی۔ یہ ہستی جس پر شرافت فخر کرتی، صداقت ان کی بلائیں لیتی، نبوت انہیں "سب سے بڑا صدیق" کا خطاب دیتی اور خود خدا اس کو عتیق کہتا ہے۔ یہ ہستی حضرت صدیق اکبر والد ماجد عائشہ صدیقہ کی ہے خدا کی کروڑوں رحمتیں ہوں اس خادم رسول پر، جہالت و ضلالت کے خلاف اٹھنے والی صدائے محمدی اور اس کی تصدیق وتائید کرنے والے ابوبکر رضؓ کی پرخلوص پکار کو روکنے کے لئے دنیا بھر کے رزیلوں، ذلیلوں نے متحدہ محاذ بنا کر ہر طرح کی اذیتوں وتکلیفوں کو مسلط کرنے تعلقات منقطع کرنے، سوشل بائیکاٹ کرنے، معاشی مقاطعہ کرنے اور گھر سے بے گھر کرنے کا فیصلہ کیا اور ان فیصلوں پر عملدرآمد ہوا مگر نبی ؐ وصدیق مجسمہ استقامت بن کر اپنے مقصد خیر میں مصروف رہے، حق وباطل کا یہ معرکہ حیرت انگیز بھی تھا اور عبرت آموز بھی۔

رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم جب نوائب ومصائبؓ کے تمام امتحانوں میں کامیاب ہوگئے تو مدینہ کے لئے ہجرت کا حکم ہوا اور اس عظیم البرکت سفر میں رفاقت نبوی ؐ کے لئے حکم دینے والے نے اپنے محبوب ؐ کی خدمت ورفاقت کے لئے صدیق اکبر کا انتخاب کیا اور اسی وقت فیصلہ کر دیا کہ کائنات میں ابوبکر صدیق رضؓ سے بڑھ کر کوئی مخلص، وفا شعار اور خدمت گذار نہیں اس نشان امتیاز کا اعتراف اپنوں اور غیروں سبھی نے کیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عزیز ترین شخص ابوبکر رضؓ کی تربیت ایسی کی کہ جب امت مرحومہ کو اپنے عظیم پیغمبر ؐ کی جدائی کا صدمہ پیش آیا اس وقت حضرت یہی ابوبکر صدیق امت کی رہنمائی کی ہمت کرتا ہے اور ڈگمگاتے قدموں اور مایوس دلوں کو درس استقامت دیتا ہے۔ آنحضرت ؐ کی وفات پاک کے بعد دین اسلام کی ترویج اور ملت اسلامیہ کی پاسبانی کے عظیم ترین بوجھ کو اس انداز میں اٹھایا کہ مختصر سے وقت میں تمام شورشوں کا قلع قمع کرکے ملک کو استحکام اور ملت کو استقامت پر گامزن کیا، موصوف فراق رسول ؐ میں خود تو اندر سے کھائے جاتے تھے لیکن دوسروں کے لئے موجب تسلی بنتے تھے۔ آنحضرت ؐ کی جدائی پر جو بے چینی ہوئی تھی اس کا اندازہ اس واقعہ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے "ایک دن ایک درخت کے نیچے آرام فرما رہے تھے کہ ایک چڑیا کو اڑتے دیکھا تو بے ساختہ فرمانے لگے "اے چڑیا تو کتنی خوش بخت ہے کہ درختوں کے پھل کھاتی ہے اور ٹھنڈی چھاؤں میں خوش ہوتی ہے اور پھر موت کے بعد وہاں چلی جائے گی جہاں تجھ سے ذرا باز پرس نہ ہوگی، اے کاش ابوبکر رضؓ بھی اس قدر خوش نصیب ہوتا"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ رضؓ اسلامی خلافت کے تاجدار بنے لیکن اپنی زندگی کو رسول اکرم ؐ کی تعلیمات کے مطابق اس انداز میں رکھا کہ دیکھنے والے تمیز نہیں کر پاتے تھے کہ جائے سامنے نائب رسول ہے

یا کوئی نفیر سادگی نرمی، شفقت و محبت اخلاص وللہیت جیسی تعلیمات سے یوں تو ہر صحابیؓ رسول مستفید ہوا۔ مگر صدیق اکبرؓ کا انداز اتباع رسول میں بھی بالکل نرالا تھا یوں کہا جائے تو بہتر ہوگا کہ سیرت محمدی کا عکس صدیقؓ کی ذات میں بطریق اتم ہے، منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد بازار میں مزدوری کی غرض سے نکلتے ہیں اور بیت المال کی رقم کو اپنے او پر صرف نہیں کرتے، اصحاب رسولؐ نے جب امیر المؤمنین کی یہ حالت دیکھی تو عرض کیا: اے امیر المؤمنین آپ جب ایسا کریں گے تو امور خلافت میں خلل واقع ہوگا۔ صحابہؓ کے بے حد اصرار کے بعد آپ نے بیت المال سے وظیفہ لینا شروع کیا لیکن جانکنی کی حالت میں حساب لگا کر واپس بیت المال میں جمع کروا دیا، اور دنیا کے لئے نمونہ چھوڑ گئے کہ قوم کا رہنما قوم کا خادم ہوتا ہے ان کے خون پسینہ کی کمائی کا مالک اور ان کی ہڈیوں پر محلات تعمیر کرنے والا نہیں ہوتا وہ بیت المال کو ذاتی دولت نہیں بلکہ قوم کی امانت تصور کرتا ہے۔ عصر جدید میں قومی رہنماؤں کے لئے صدیق اکبرؓ کی زندگی بہترین نمونہ ہے جو قومی رہنما و رہبر بننے کے بعد قومی رہزن بن جاتے ہیں اور پوری قوم کے سرمایہ کو اپنے ارد گرد جمع کر لیتے ہیں۔ آزادی ہند کے بعد ایک ہندو رہنما کو کہنا پڑا اور اگر تم یہ چاہتے ہو کہ ہم سکون و اطمینان سے رہیں اور ارتقائی منازل طے کریں تو اس خلوص و سادگی کو اپناؤ جس کا نمونہ پیغمبر اسلام کے خلیفۂ اول ابوبکرؓ اور عمر فاروقؓ نے پیش کیا۔ یہ ہے ترقی اور کامرانی کا راز۔ معاشی استحکام، سماجی سکون اور قومی اتحاد اسی سادگی میں مضمر ہے، ارض پاکستان امن و سکون کا گہوارہ تب ہی بنے گا جب یہاں نظام خلافت راشدہ نافذ ہوگا۔

یوں تو دور صدیقی کا ہر مرحلہ بصیرت و موعظت

باقی صفحہ ۲۵ پر

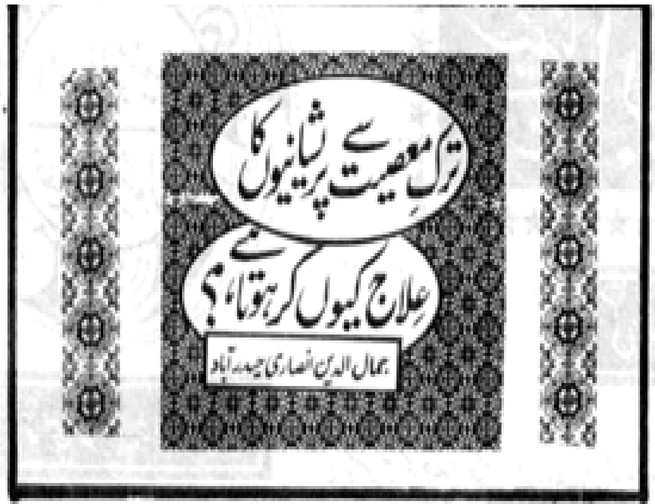


پریشانیوں کا علاج صرف ترک معصیت سے ہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بار بار قرآن کریم میں اس بات پر تنبیہ فرمائی ہے کہ دنیا میں آفات و مصائب ان کی نافرمانی اور گناہوں کا نتیجہ ہے گناہوں کو چھوڑ کر اور نافرمانیوں سے توبہ کر کے اگر ان کو راضی کر لیا جائے تو وہ دنیاوی راحت و سکون کے تمام اسباب کو موافق بنا دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں اللہ کا واضح ارشاد ہے

ظهر الفساد في البر والبحر بما كسبت ايدي الناس ليذيقهم بعض الذي عملوا لعلهم يرجعون۔

(۳۰-۴۱) خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چکھا دے تاکہ وہ باز آجائیں۔ اس آیت میں صریح فیصلہ مذکور ہے بحر و خشکی میں آنے والی تمام آفات و مصائب انسانوں کے بداعمالیوں کی پاداش ہے، پھر فرمایا کہ یہ پوری سزا نہیں ہے بلکہ یہ کچھ نمونہ ہے پوری سزا آخرت میں ملے گی۔ دنیا دار جزا نہیں اس کے باوجود اس میں کچھ مزہ چکھا دیتے ہیں، دنیا میں آفات و مصائب کے طوفان دیکھ کر اندازہ لگائیں کہ یہ مصائب جبکہ پوری سزا نہیں تو بداعمالیوں اور گناہوں کی طغیانی کس حد تک ہے اور ان کی پوری سزا کا کیا عالم ہوگا۔ قرآن کریم میں ایک شہر کی خوشحالی اور پھر گناہوں کی وجہ سے افلاس و تنگی کا حال یوں بیان فرمایا ہے۔ وضرب الله مثلا قرية كانت آمنة مطمئنة ياتيها رزقها رغدا من كل مكان فكفرت بانعم الله فاذاقها الله لباس الجوع والخوف بما كانوا يصنعون۔

(۱۶-۱۱۲) اور اللہ تعالیٰ ایک بستی والوں کی حالت عجیبہ بیان فرماتے ہیں کہ وہ بڑے امن و اطمینان میں رہتے تھے۔ ان کے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت سے ہر چہار طرف سے ان کے پاس پہنچا کرتی تھیں، سو انہوں نے ان نعمتوں کی بے قدری کی یعنی رب کریم کی نافرمانی کی، اس پر اللہ نے ان کو ان حرکات کے سبب ایک محیط قحط اور خوف کا مزہ چکھایا؛ ثابت ہوا کہ گناہوں کو چھوڑنے سے رزق میں وسعت و معاشرہ میں سکون و اطمینان کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور گناہوں کی ارتکاب سے وسعت کی بجائے رزق میں تنگی امن کی بجائے خوف و خطرات اور پریشانیاں عام ہو جاتی ہیں، پھر گناہوں اور نافرمانیوں کو چھوڑنے سے پریشانیوں کے علاج ہونے کے ساتھ ساتھ قلب میں جو صلاحیت پیدا ہوتی ہے اس کا ایک اثر یہ بھی ہے کہ اس کی نظر ہمیشہ نعمتوں اور راحتوں پر رہتی ہے وہ سوچتا ہے کہ اگر ایک تکلیف ہے تو اللہ کی نعمتیں کتنی ہیں وہ تکلیف پر نہیں کرتا بلکہ نعمتوں پر نظر رکھتا ہے کہ میرے مالک کی مجھ پر کتنی بے شمار نعمتیں ہیں۔ حضرت لقمانؑ پہلے غلام تھے ان کے آقا نے ایک دفعہ کہا کہ باغ سے لا کر ککڑی کھلاؤ، وہ ککڑی لے گئے تو مالک نے کہا کہ پہلے تم اسے خود چکھ دیکھو کڑوی تو نہیں؛ انہوں نے جو کھانا شروع کیا تو خوب مزے سے کھاتے ہیں اور واہ سبحان اللہ واہ سبحان اللہ کہہ رہے ہیں جیسے بڑا مزہ دار ہو

باقی صفحہ ۲۷ پر

# مومن کی صفات

مظہر علی خان مظہر لکھنوی

مومن ان صفات کا ضرور حامل ہوتا ہے۔

(۱) فکر (۲) ذکر (۳) ادب۔ فکر تلاش کی ضامن، ذکر تلاش کا قائد اور ادب تلاش کا راستہ۔ بغیر تلاش کے کوئی چیز ملتی نہیں، بغیر رہبری کے منزل پر پہنچنا محال ہے اور بغیر راستہ کے مقصود ہاتھ آنا ناممکن ہے لہذا فکر سے فہم قرآن حاصل ہوتا ہے، ذکر سے اطاعت کی توفیق ملتی ہے اور ادب سے قربت حاصل ہوتی ہے۔ اس طرح انسان معراج انسانیت تک پہنچتا ہے اور اجر عظیم سے نوازا جاتا ہے، دیدار الٰہی کا مستحق ٹھہرایا جاتا ہے۔ اب اس سلسلہ میں قرآن حکیم، احادیث اور اقوال صالحین بنظر غائر مطالعہ فرمائیں۔

**فکر:۔** افلا تتفکرون (کیا تم فکر نہیں کرتے) افلا یتدبرون القرآن (کیا تم قرآن میں تدبر نہیں کرتے) حدیث شریف میں ہے کہ خدا کی صفات کے بارے میں غور کرو اس کی ذات کے بارے میں نہیں ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے دوسری حدیث شریف میں ہے کہ ایک لمحہ کی فکر ساٹھ سال مقبول عبادت سے بہتر ہے۔

**ذکر:۔** فاذکرونی اذکرکم (پس تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا) الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب (اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں) حدیث شریف ہے کہ ذکر کی مجلسیں جنت کے باغات ہیں، دوسری حدیث شریف ہے کہ بندہ مجھ کو جب دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو یاد کرتا ہوں۔ جب لوگوں کے مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں فرشتوں کے درمیان اس کا ذکر کرتا ہوں۔

**ادب:۔** ومن یعظم شعائر اللّٰہ فانہا من تقوی القلوب (اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کی نام کی چیزوں کا سو وہ دل کی پرہیزگاری ہے) وبشر المخبتین الذین اذا ذکر اللّٰہ وجلت قلوبہم والصبرین علی ما اصابہم والمقیمی الصلوٰۃ ومما رزقنٰہم ینفقون (اور خوشی سنا عاجزی کرنے والوں کو وہ کہ جب نام لیجئے اللہ کا ڈر جائیں ان کے دل اور سہنے والے جو ان پر پڑے اور کھڑی رکھنے والے نماز کے اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں)۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ادب علم سے پہلے ہے۔ پہلے ادب حاصل کرو۔ آگے فرماتے ہیں جس کو ادب سے محروم کیا جاتا ہے اس کو ہر چیز سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

فکر، ذکر اور ادب مسلمانوں کو تحقیق ایمان کی طرف لے آتے ہیں

حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ (جو سید بھی ہیں) ملفوظات میں ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک دن امام حسن بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت امام زین العابدین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے نزدیک تھے امام موصوف خانہ کعبہ کا طواف کرتے تھے اور روتے جاتے تھے، بیہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش میں آئے تو حسن بصری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا کہ اے فرزند رسول خدا آپ کیوں روتے ہیں، آپ کے دریا

باقی صفحہ ۲۵ پر

## "ختم نبوت" کی نامہ نگاری کے خواہشمند حضرات متوجہ ہوں

ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل کیلئے اندرون ملک نامہ نگار مقرر کئے جا رہے ہیں نامہ نگاری کیلئے ان حضرات کو نامزد کیا جائے گا جو اپنے شہر یا قصبے میں پرچے کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کر سکیں، اگر وہاں ایجنسی نہیں ہے تو ایجنسی کا اجراء کر سکیں۔ نیز مجلس تحفظ ختم نبوت، مرکزی مجلس عمل، دینی مدارس کی رپورٹیں، دینی اور مذہبی جلسوں کی مختصر کاروائی اور اہم خبریں اپنے ہاتھ سے لکھ کر ارسال کر سکیں۔ کارڈ اشاعت کیلئے دے دیئے گئے ہیں عنقریب شائع ہو کر آ جائیں گے۔ نامہ نگاری کے خواہشمند حضرات کے لئے ایک شرط یہ بھی ہوگی کہ وہ کسی دوسری سیاسی یا غیر سیاسی رسالے کے نامہ نگار نہ ہوں (روزنامہ کے نامہ نگار مستثنیٰ ہوں گے) وہ اس بات کے بھی پابند ہوں گے کہ جماعتی خبریں صرف ہفت روزہ ختم نبوت کو ہی ارسال کریں۔ تاکہ خبروں کی اشاعت میں کسی قسم کا تضاد واقع نہ ہو۔ نامہ نگاری کے خواہشمند حضرات سے گذارش ہے کہ وہ مقامی یا ضلعی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر یا ناظم اعلیٰ کی تصدیق سے اپنی درخواست مع ضروری کوائف و لوازمات ذیل کے پتہ پر روانہ فرمائیں درخواستیں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چاہئیں ضلعی نامہ نگار کے علاوہ قصبات میں بھی نامہ نگار مقرر کئے جائیں گے۔ پرچہ میں سب ناموں کی اشاعت ضروری نہیں البتہ نامہ نگار کے تقرر کے بعد کسی ایک اشاعت میں تمام نامہ نگاروں کا اعلان کر دیا جائے گا ______ جو حضرات پہلے سے نامہ نگار چلے آ رہے ہیں ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنی درخواستیں ارسال فرمائیں تاکہ ان کے نام بھی کارڈ کا اجراء کیا جا سکے

دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی۔

## قاہرہ کے علماء کا ایک فتویٰ
## دینی باتیں غیروں سے نہیں سننی چاہئیں

ماہنامہ دارالعلوم دیوبند میں حضرت مولانا قاضی محمد اطہر مبارکپوری نے اپنے مضمون میں قاہرہ کے علماء کا ایک فتویٰ نقل کیا ہے جس کے مطابق کسی غیر مسلم سے دین اسلام کے بارے میں باتیں نہیں سننا چاہئیں۔ غیر مسلم خواہ یہودی ہوں، قادیانی ہوں، عیسائی ہوں یا ہندو ہوں۔ اس فتوے سے ان لوگوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں جنہیں رواداری کا ہیضہ ہے اور وہ یہ کہتے نہیں تھکتے کہ دین پر اسلام پر یا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہے۔

(محمد حنیف)

قاہرہ کے مجلہ منبر الاسلام میں سوال ہے کہ کیا ہم مسلمانوں کے لئے جائز ہے کہ عیسائیوں کے وعظ و نصائح جو ہمارے دین اسلام کے بارے میں ہو ہم ان کو سنیں؟ یعنی ہمارے دین اسلام کی باتیں عیسائی علماء بیان کریں اور اسلام پر وعظ کریں تو کیا ہم اس کو اسلامی وعظ سمجھ کر سنیں!

اس کا جواب دیا گیا ہے کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اسلامی شریعت کے بارے میں کسی غیر مسلم سے وعظ و نصیحت سنے کیونکہ یہ بات قطعی طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ نے اپنے اپنے دین میں تحریف کر کے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کی شریعت کو بدل دیا ہے، اسی طرح انہوں نے تورات اور انجیل کو بھی بدل دیا ہے، جب وہ اپنی شریعت کے بارے میں یہ کام کر چکے ہیں تو پھر ان کو شریعت اسلامیہ کے بارے میں کیسے قابل اطمینان اور امین ذمہ دار قرار دیا جا سکتا ہے؟ اسی لئے کسی مسلمان کے لئے ہرگز جائز نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم سے اسلامی شریعت کی باتیں سنے۔

یہ فتویٰ مصر کے مشہور اور روشن خیال علماء کا ہے جن کے یہاں یہود و نصاریٰ بھی ہیں اور وہ جدید اعلیٰ تعلیم اور مغربی تہذیب و تمدن سے قریب بھی ہیں، یہود و نصاریٰ کے بارے میں ان کے تجربات بھی زیادہ ہیں، یہ مصری علماء کھلم کھلا فتویٰ دیتے ہیں کہ یہودی ہو یا عیسائی یا کوئی دوسرا غیر مسلم اس سے اسلامی شریعت کی باتیں نہیں سنی جا سکتی ہیں اور اس سے دین کی معلومات نہیں لی جا سکتی ہے۔ اس تصریح کی روشنی میں برملا کہا جائے گا کہ جو لوگ یورپ کے عیسائی مصنفوں کی کتابوں سے اسلام کو سمجھنا چاہتے ہیں ان کے تراجم پڑھ کر قرآن سمجھنا چاہتے ہیں وہ سراسر غلطی پر ہیں یورپ کے غیر مسلم مستشرقین کے ذریعہ جو دینی کتابیں ملتی ہیں یا جن اسلامی موضوعات پر وہ اپنی تحقیق پیش کرتے ہیں۔ ہم ان پر اعتبار نہیں کر سکتے کیونکہ وہ جب اپنے مذہب کے نہیں ہیں تو اسلام کے کب ہوں گے۔ کوئی مستشرق کتنی ہی عرق ریزی اور تحقیق سے کسی اسلامی اور دینی موضوع پر کتاب لکھے ہم مسلمان اسے ہرگز سند کا درجہ نہیں دے سکتے اور نہ اس کی تحقیق کو اپنے لئے دلیل بنا سکتے ہیں۔

یہ جو ہمارے خالص دینی اور مذہبی جلسوں میں غیر مسلموں کو منت سماجت کر کے بلایا جاتا ہے اور ان سے اسلامی معاملات میں قومی یکجہتی کی یہ ترکیب مرعوبیت ہے۔ دینی امور میں غیروں کی کوئی بات نہیں سنی جائے گی اور نہ ان کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھی جائیں گی۔ البتہ دیگر معاملات میں ان کی باتیں سنی جا سکتی ہیں، ان کی کتابیں پڑھی جائیں گی۔

## گلدستہ ختم نبوت

قارئین کرام! اس عنوان پر ہم آپ کے محبوب رسالے "ختم نبوت" انٹرنیشنل میں نیا سلسلہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ سیرت صحابہؓ، تاریخ اسلام اقوال زریں اسلامی معلومات یا کسی بھی موضوع سے دلچسپی رکھتے ہوں اور مطالعہ کا بھی شوق ہو یا آپ کو دوران مطالعہ کسی شاعر کا کوئی اچھا سا شعر پسند آ گیا ہو تو آپ ہمیں شاعر کے نام کے ساتھ وہ شعر، یا سیرت النبیؐ، سیرت صحابہ یا تاریخ اسلام سے اقتباس نقل کر کے بھیجیں۔ یا اسے اپنے انداز میں ترتیب دے لیں۔ ہم اسے آپ کے نام کے ساتھ گلدستہ ختم نبوت میں جگہ دیں گے یہ بات ضرور یاد رکھیں کہ جو چیز بھی ارسال کریں اختصار کو ملحوظ رکھیں تاکہ زیادہ سے زیادہ احباب "گلدستہ ختم نبوت" میں شمولیت کر سکیں۔ امید ہے قارئین کو یہ سلسلہ پسند آئے گا۔

(مرتب)

# آپ کے مسائل

## شرعی لونڈیوں کا تصور ،

بشیر النور

س :۔ شرعی لونڈی کا تصور کیا ہے۔ کیا قرآن شریف میں بھی لونڈی کے بارے میں کچھ کہا گیا ہے میں نے کہیں سنا ہے کہ قرآن پاک کا فرمان ہے کہ مسلمان چار بیویوں کے علاوہ ایک لونڈی رکھ سکتا ہے اور لونڈی سے بھی جسمانی خواہشات پوری کی جا سکتی ہیں۔ اگر زمانہ قدیم میں شرعی لونڈی رکھنا جائز تھا جیسا کہ ہوتا رہا ہے تو اب یہ جائز کیوں نہیں ہے۔ پہلے وقتوں میں لونڈیاں کہاں سے اور کس طرح حاصل کی جاتی تھیں۔ جہاں تک میں نے پڑھا اور سنا ہے زمانہ قدیم میں لونڈیوں کی خرید و فروخت ہوا کرتی تھی اب یہ سلسلہ ناجائز کیوں ہے۔

ج :۔ جہاد کے دوران کافروں کے جو لوگ مسلمانوں کے ہاتھ آجاتے تھے ان کے بارے میں تین اختیار تھے ایک یہ کہ ان کو معاوضہ لیکر رہا کردیں۔ دوسرے یہ کہ بلا معاوضہ رہا کردیں۔ تیسرے یہ کہ ان کو غلام بنالیں۔ ایسی عورتیں اور مرد جن کو غلام بنالیا جاتا تھا ان کی خرید و فروخت بھی ہوتی تھی "ایسی عورتیں شرعی لونڈیاں کہلاتی تھیں اور اگر وہ کتابیہ ہوں یا بعد میں مسلمان ہوجائیں تو آقا کو ان سے جنسی تعلق رکھنا بھی جائز تھا اور نکاح کی ضرورت آقا کے لئے نہیں تھی۔

چونکہ اب شرعی جہاد نہیں ہوتا اس لئے رفتہ رفتہ غلام اور باندیوں کا وجود ختم ہوگیا۔

س :۔ قسم کا کفارہ کیا ہے ؟

ج :۔ دس مسکینوں محتاجوں کو دو وقتہ کھانا کھلانا یا صدقۂ فطر کی تعداد ان کو غلہ یا اس کی قیمت دیدینا اگر اس کی طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے پے درپے رکھنا۔

## قسم ٹوٹ گئی ،

س :۔ میرے ایک دوست نے قرآن پاک کی قسم کھائی تھی کہ اگر پاکستان کی کرکٹ ٹیم سیریز ہار گئی تو میں ٹی وی پہ کرکٹ دیکھنا چھوڑ دوں گا پاکستان کی کرکٹ ٹیم سیریز ہار گئی مگر میرا دوست ٹی وی دیکھتا ہے جب میں نے میرے دوست کو کہا کہ آپ پہلے کفارہ ادا کریں پھر ٹی وی دیکھیں مگر میرے دوست نے کہا کہ میں نے قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر قسم نہیں کھائی زبانی قسم نہیں ہوتی۔

ج :۔ اس کی قسم ٹوٹ گئی، اس پر قسم کا کفارہ لازم ہے۔

س :۔ اس بات پر بات بہت بڑھ گئی ہے میرا بھائی کہتا ہے کہ آدمی ناپاکی کی حالت میں وضو کرکے یا پاک کپڑا رکھ کر قرآن پر ہاتھ لگا سکتا ہے کیا یہ صحیح ہے۔

ج :۔ اگر غسل کی ضرورت ہو تو قرآن مجید کو بغیر کپڑے کے ہاتھ لگانا جائز نہیں۔ پاک کپڑے کے ساتھ قرآن مجید کو پکڑنا جائز ہے۔

س :۔ آئے دن جھگڑے ہوتے رہتے ہیں جائے برادری کے لوگ زیادہ تر فیصلے قرآن پاک پہ کرتے ہیں کچھ لوگ قرآن پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بول جاتے ہیں مگر فیصلے کروانے والے کو اس کا بالکل علم نہیں ہوتا تو کیا اس کا گناہ فیصلے کرنے والے پر بھی ہوگا جبکہ اسے اس کا بالکل علم نہیں ہو تا کہ گواہ یا ملزم نے غلط قسم کھائی ہے۔

ج :۔ فیصلہ کرنے والوں پر کوئی گناہ نہیں، قرآن پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بولنے والوں کو گناہ ہے۔ مگر برادری کے لوگوں کو چاہئے کہ قرآن کریم کی بے حرمتی نہ کرائیں۔ اگر کسی شخص کے بارے میں خیال ہو کہ وہ قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر بھی جھوٹ بول دیگا اس سے ہاتھ نہ رکھوائیں۔

## بغیر محرم کے سفر کرنا

ایک صاحبہ ——— کراچی

س :۔ میرے بیٹے نے میرے لئے ریاض سعودی عرب سے حج ڈرافٹ بھیجا ہے، اس کے ذریعے میں اپنے شوہر کے بڑے بھائی کے ساتھ حج پر جانا چاہتی ہوں جن کی عمر تقریباً ۵۸ سال ہے اور میری عمر ۵۵ سال ہے، وہاں میرا لڑکا مجھے حج کے ارکان ادا کرائیگا دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس طرح میرا حج ہوجائیگا یا نہیں کیونکہ میرے شوہر اگلے سال حج کرآئے ہیں۔

ج :۔ بغیر محرم کے سفر گناہ ہے، آپ اگر چلی جائینگی تو حج ہوجائے گا، مگر بغیر محرم کے جانے کا گناہ ہوگا، شوہر کا بڑا بھائی محرم نہیں۔

## ٹیلی پیتھی کا سیکھنا ،

ایک صاحب ——— کراچی

س :۔ ٹیلی پیتھی کا سیکھنا کیسا ہے اس سے کوئی طاقت انسان میں پیدا ہوجاتی ہے ؟ اور اس کو مزید بڑھا کر کام میں لایا جا سکتا ہے۔

ج :۔ اللہ تعالیٰ نے آدمی کو ان لغویات کے لئے پیدا نہیں کیا ہے اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کی صحبت میں رہ کر اللہ پاک کا نام سیکھنا چاہئے۔

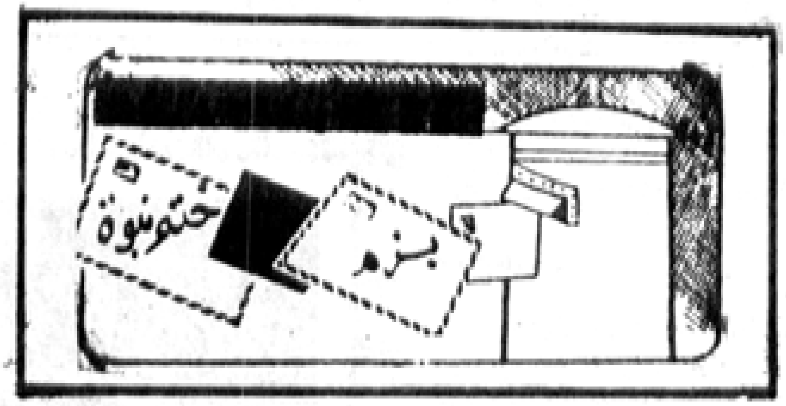


## کیا آپ کو معلوم ہے؟

بینک دولت پاکستان کا مشیر معاشی امور (ECONOMIC ADVISOR) جس کے زیر نگرانی نام نہاد "شعبہ اسلامی بینکاری" کام کر رہا ہے، ایک قادیانی کے سپرد ہے!

اس قادیانی کا نام عبدالکریم ہے اور بینک ہذا کے ریکارڈ میں اس شخص نے اپنا مذہب "قادیانی مسلم" درج کروایا ہوا ہے۔ اس ضمن میں پچھلے سال قومی اسمبلی کے اجلاس میں سوال اٹھایا گیا تو اسے یہ کہہ کر رد کر دیا گیا کہ یہ شخص قادیانی نہیں ہے۔

ڈاکٹر عبدالکریم کا رہائشی پتہ مندرجہ ذیل ہے بنگلہ نمبر ۲۸۔C، بلاک نمبر ۱، فیڈرل بی ایریا کراچی۔

اہل محلہ مسلمانوں سے امر کی تصدیق مشکل نہیں کہ در حقیقت اس شخص کا مذہب کیا ہے۔ ان کی تحریری گواہی کی بنا پر قومی اسمبلی میں ثبوت کے ساتھ دوبارہ یہ سوال اٹھایا جا سکتا ہے کہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے اور اہم عہدوں سے ہٹائے جانے کے فیصلہ کے برعکس ایسے شخص کو بینک دولت پاکستان میں ایک اہم عہدہ پر کیوں متعین کیا گیا ہے اور اسلامی بینکاری کے نفاذ جیسا اہم کام سونپا گیا ہے؟ طرفہ تماشہ ہے کہ اس شخص کے ماتحت ایک اور قادیانی کو شعبہ "اسلامی بینکاری" کا نگران مقرر کیا گیا ہے (اس کا نام اور پتہ بینک ہذا سے براہ راست طلب کیا جا سکتا ہے)

اسلامی بینکاری کا جس طرح پر نفاذ ہو رہا ہے وہ اظہر من الشمس ہے یہ اسلام کے ساتھ ایک سنگین مذاق ہی نہیں بلکہ قومی معیشت کو تباہ کرنے کی ایک سازش ہے جس کی وجہ ظاہر ہے!

نجم اسلم کراچی

## مسلک حنفیہ کا ترجمان

ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل ہمارے دفتر مرکزی تحریک احیاء سنت پاکستان شہر ڈیرہ غازی خان میں باقاعدگی کے ساتھ پہنچ رہا ہے اور ہمارے جیالے کارکن اس کا خوب مطالعہ کرتے ہیں اور بندۂ ناچیز بھی اس کی سیر کرتا رہتا ہے جس انداز سے مسلک حقہ اہل سنت بالخصوص فکر علماء دیوبند کی ترجمانی کرتے ہے اس کی مثال دینا مشکل ہے۔ بہرحال آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس پرچے کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ آمین ثم آمین۔

(ابو حماد غلام رسول ناظم اعلیٰ مرکزی تحریک احیاء سنت)

## ہر مسلمان کا ہر دلعزیز پرچہ

ہمارے شہر باندھی کے دفتر کے پتہ پر عالمی ہفت روزہ ختم نبوت ہر ہفتہ وصول ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اپنے خوبصورت مضمون اور خوبصورت ٹائیٹل کی وجہ سے ہی ہر مسلمان کو ہر دلعزیز لگتا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو اور اس رسالہ کو کامیاب

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

# کروڑ کے عوام اس کا چہرہ بھی نہیں دیکھنا چاہتے

## حکومت پنجاب نے اسے کیوں مسلط کر رکھا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کروڑ کے شہری پر زور مطالبہ کر رہے ہیں کہ کروڑ ضلع لیہ کے اے سی کو فوراً کروڑ سے نکالا جائے وہ اس کا چہرہ دیکھنے کے بھی روادار نہیں اس لئے کہ اس نے اس پر امن شہر کے حالات کو خراب کر دیا۔ اور فرقہ واریت کو ہوا دی ہے۔

اسسٹنٹ کمشنر کا عہدہ انتہائی اہمیت کا حامل عہدہ ہے پوری تحصیل میں امن و امان اور عوام کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری اس کی ہوتی ہے اگر وہی عوام دشمنی پر اتر آئے تو پھر ایسے میں وہ اس عہدے اور منصب کا قطعاً اہل نہیں اسسٹنٹ کمشنر کروڑ نے بھی اپنے منصب اور کرسی کے گھمنڈ میں یہی وطیرہ اپنایا ہے۔ ہم نے اس کے چہرے پر کبھی بشاشت یا مسرت نہیں دیکھی فرعونیت ہی ٹپکتی ہے۔ اس لئے حکومت پنجاب کو چاہیے کہ ایسے شخص کو ملازمت سے ہی نکال دیا جائے تاکہ وہ اسٹراتیجی لیکرونٹ پاتھ پر بیٹھ کر اپنے فن کا مظاہرہ کرے اور حلال روزی بھی کمائے ورنہ ایسے شخص کو کسی جیل میں قیدیوں کی حجامت پر مامور کر دیا جائے۔ تاکہ اس میں عوام کی خدمت کا احساس اور جذبہ پیدا ہو۔ (ندیم)

وکامران کرے مزید خاص عرض ہے کہ رسالہ کے قادیانیوں کو کافر قرار دینے والی رپورٹ رسالے میں ترتیب وار شائع کریں۔

(ابو عبد الصمد عبد الحمید باندھی)

## ایک فوجی نوجوان کا خط

جناب حضرت مولانا محمد یوسف صاحب السلام علیکم

اُمید ہے آپ خیریت سے ہوں گے ختم نبوت میں آپ کا تحقیقی مضمون پڑھا۔ صحیح حقیقت سے آگاہی ہوئی۔ خاص و عام کے لئے ٹھیک ٹھیک نشاندہی کر دی اس تحریر کو پڑھنے اور سننے والا اگر مسلمان ہے تو اسے چاہئے کہ وہ قادیانیوں سے اپنے تعلقات کا از سر نو جائزہ لے اور اگر وہ مرزائی ہے تو اس تک پیغام پہنچ چکا اب وہ جیسے چاہے مرے۔ قادیانی حرام گوشت پر حلال گوشت کا لیبل لگا کر بیچ ہی نہیں رہے بلکہ لوگوں کو کھلا بھی رہے ہیں۔ دوران گفتگو مجھے ایک قادیانی نے بتایا کہ ہمارے موجودہ خلیفہ فرماتے ہیں کہ اس دکھ کے زمانہ میں "لوگو آؤ جلدی کرو صرف میری زیارت کرتے جاؤ بس بخشش کے لئے کافی ہے"۔ دیکھا آپ نے عمل سے عاری لوگوں کے لئے کیا بخشش کا آسان نسخہ نکالا۔ علاوہ ازیں ایسے اخلاق اصولوں کو بہت بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے جو مسلم اور غیر مسلم میں مشترک ہیں مثلاً اگر ہم غریب ہیں تو ہمارے پاس کچھ نہیں پہلے پسماندگی کا ازالہ کرو تو دین خود بخود آجائے گا وغیرہ وغیرہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ان کی چالوں سے بچائے۔ (ایم عمر دین)

## ہزاروں مبارک باد

تحفظ ختم نبوت کا بے باک ترجمان اور ملت اسلامیہ کے دل کی آواز ہفت روزہ ختم نبوت پڑھنے کے بعد دل سے دعا نکلی آپ سب کو ہزاروں مبارک باد آپ کا رسالہ ہفت روزہ ختم نبوت کی روشنی اور نور ایمانی سے امت مسلمہ کے دلوں کو منور کر رہا ہے اور قادیانی فتنہ پورے ملت اسلامیہ کے لئے ایک بڑا امتحان ہے۔ تو مسلمانوں کو چاہیے کہ متحد ہو کر کامیابی حاصل کریں۔

## مولانا شمس الدین شہید

احمد جان متعلم جامعہ فاروقیہ کراچی

رسالہ ختم نبوت پڑھتا رہتا ہوں گزشتہ ایک شمارے میں شاہ اسمٰعیل شہید کے، مردانہ واقعات کو پڑھ کر بے حد خوشی حاصل ہوئی اس طرح جب میں مولانا شمس الدین شہید ژوب والا کے واقعات کو پڑھتا ہوں تو سرور حاصل ہوتا ہے جنہوں نے بلوچستان میں ختم نبوت کی تحریک چلائی جس کی قربانیوں سے آخر کار قادیانیوں کو ضلع ژوب سے نکلنا پڑا۔ مولانا شمس الدین شہید نے اپنی جان تو قربان کی لیکن قادیانیوں کو بلوچستان کے ضلع ژوب میں نہیں چھوڑا۔ جب مولانا شمس الدین شہید نے ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اپنی جان دی اس قربانی کی برکت سے ان کے شہید ہونے کے بعد خون سے خوشبو آرہی تھی۔


## فہرست کُتب مطبُوعات عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت

ردِ قادیانیت پر معلُومات افزا، ایمان پرور، جہادِ آفریں، حقائق افروز کُتب

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | قادیانی مذہب۔ | اُردو | پروفیسر الیاس برنی | ۶۰/ قیمت |
| ۲ | رئیس قادیان۔ | 〃 | مولانا رفیق دلاوری | ۲۵/ |
| ۳ | خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم۔ | 〃 | السید انور شاہ کشمیری | ۱۶/ |
| ۴ | تحریک ختم نبوت۔ | 〃 | شورش کاشمیری | ۱۵/ |
| ۵ | اسلام اور قادیانیت۔ | 〃 | مولانا عبدالغنی | ۱۸/ |
| ۶ | قادیانی کیوں مسلمان نہیں؟ | 〃 | مولانا منظور نعمانی | ۵/ |
| ۷ | موقف ملت اسلامیہ۔ | عربی | قومی اسمبلی ۱۹۷۴ء میں مجلس کی عرضداشت | ۱۰/ |
| ۸ | موقف 〃 | انگریزی | 〃 〃 〃 | ۱۰/ |
| ۹ | قادیانی موومنٹ۔ | 〃 | ڈاکٹر ہوبا | ۴/ |
| ۱۰ | ہدیۃ المہدیین۔ | عربی | مولانا مفتی محمد شفیع | ۴/ |
| ۱۱ | التصریح۔ | 〃 | السید انور شاہ کشمیری | ۴۰/ |
| ۱۲ | نزول مسیح۔ | اُردو | مولانا محمد یوسف لدھیانوی | مفت۔ ڈاک کے ایک |
| ۱۳ | المہدی والمسیح۔ | 〃 | 〃 | 〃 ایک روپے کے |
| ۱۴ | توہین کلمہ۔ | 〃 | 〃 | 〃 ٹکٹ ارسال کریں |
| ۱۵ | الہامی گرگٹ۔ | 〃 | 〃 | 〃 〃 |
| ۱۶ | قادیانی جنازہ۔ | 〃 | 〃 | 〃 〃 |
| ۱۷ | مرزائی نامہ۔ | 〃 | مولانا مرتضیٰ خان میکش | ۵/ |
| ۱۸ | قادیانی عقائد۔ | 〃 | مولانا تاج محمود | مفت ایک ایک روپیہ کے |
| ۱۹ | حضرت مسیح علیہ السلام مرزا قادیانی کی نظر میں۔ | 〃 | مولانا لال حسین اختر | 〃 ڈاک ٹکٹ ارسال |
| ۲۰ | ختم نبوت اور بزرگان امت۔ | 〃 | 〃 | 〃 کریں۔ |

مجلس چونکہ ایک تبلیغی ادارہ ہے اس لئے کتابوں پر صرف لاگت وصول کی جاتی ہے اس لئے کمیشن نہیں ملے گا۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوۃ حضوری باغ روڈ ملتان

فون: ۴۶۳۳۸

# مسیح اور نزولِ مسیح

## مرزا قادیانی کے دو موقف یا تصویر کے دو رخ

مولانا تاج محمد مدرس قاسم العلوم فقیروالی

حضرت مسیح علیہ السلام اور ان کی آمد ثانی اور خود مرزا غلام احمد قادیانی کے مسیح موعود ہونے کے باب میں مرزا صاحب کا موقف مختلف رہا ہے۔ جو کہ مرزا صاحب کی حسب ذیل حیران کن تحریروں سے بخوبی عیاں ہے۔

### پہلا موقف

۱۔ ”ازالہ اوہام“ کے صفحہ ۱۹۰ پر تحریر کرتے ہیں۔

”اس عاجز نے جو مثیل موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے جس کو کم فہم لوگ مسیح موعود خیال کر بیٹھے ہیں یہ کوئی نیا دعویٰ نہیں ہے جو آج ہی میرے منہ سے سنا گیا ہو میں نے یہ دعویٰ ہرگز نہیں کیا کہ میں مسیح ابن مریم ہوں جو شخص میرے پر یہ الزام لگائے وہ سراسر مفتری اور کذاب ہے۔ بلکہ میری طرف سے عرصہ سات آٹھ سال سے برابر یہی شائع ہو رہا ہے کہ میں مثیل مسیح ہوں“۔

۲۔ ازالہ اوہام کے صفحہ ۱۹۹ پر تحریر کرتے ہیں کہ ”ممکن اور بالکل ممکن ہے کہ کسی زمانے میں کوئی ایسا مسیح بھی آجائے جس پر حدیثوں کے بعض ظاہری الفاظ صادق آسکیں؟“

۳۔ براہین احمدیہ صفحہ ۴۹۸ پر لکھا ہے ”اس عاجز پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ خاکسار اپنی غربت اور انکسار اور توکل و ایثار اور آیات و انوار کی رو سے مسیح کی پہلی زندگی کا نمونہ ہے۔ اس عاجز کی فطرت اور مسیح کی فطرت باہم نہایت ہی متشابہ واقع ہوئی ہے۔“

۴۔ تبلیغ رسالت“ جلد اول صفحہ ۱۵ پر لکھتے ہیں، ”مصنف کو اس بات کا بھی علم دیا گیا ہے کہ وہ مجدد وقت ہے۔ اور روحانی طور پر اس کے کمالات مسیح ابن مریم کے کمالات سے متشابہ ہیں“۔

۵۔ ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۱۴۰ پر لکھتے ہیں ”اول تو یہ جاننا چاہئے کہ مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا عقیدہ نہیں ہے جو ہمارے ایمانیات کی کوئی جزء یا ہمارے دین کے رکنوں میں سے کوئی رکن ہو۔ بلکہ صدہا پیشگوئیوں میں سے یہ ایک پیشگوئی ہے جس کو حقیقت اسلام سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ جس زمانہ تک یہ پیشگوئی بیان نہیں کی گئی تھی اس زمانہ تک اسلام کچھ ناقص نہیں تھا۔ اور جب بیان کی گئی تو اس سے اسلام کچھ کامل نہیں ہو گیا“۔

۶۔ تبلیغ رسالت جلد دوم صفحہ ۲۱ پر لکھتے ہیں ”مجھے مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ نہیں اور نہ میں تناسخ کا قائل ہوں۔ بلکہ مجھے تو فقط مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ ہے۔ جس طرح محدثیت نبوت سے مشابہ ہے ایسا ہی میری روحانی حالت مسیح ابن مریم کی روحانی حالت سے مشابہت رکھتی ہے“۔

۷۔ تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ ۱۶۳ پر لکھتے ہیں ”یہ بات سچ ہے کہ اللہ جل شانہ کی وحی اور الہام سے میں نے مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ میں اسی الہام کی بنا پر اپنے تئیں وہ موعود مثیل سمجھتا ہوں جس کو دوسرے لوگ غلط فہمی کی وجہ سے مسیح موعود کہتے ہیں۔ مجھے اس بات سے انکار بھی نہیں کہ میرے سوا کوئی اور مثیل مسیح بھی آنے والا ہو؟“

۸۔ ازالہ اوہام کے صفحہ ۱۹۹ پر لکھتے ہیں ”میں نے صرف مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اور میرا یہ بھی دعویٰ نہیں کہ صرف مثیل ہونا میرے پر ہی ختم ہو گیا بلکہ میرے نزدیک ممکن ہے آئندہ زمانوں میں میرے جیسے دس ہزار بھی مثیل مسیح آجائیں۔ ہاں اس زمانہ کے لئے میں مثیل مسیح ہوں۔ اور دوسرے کا انتظار بے سود ہے“

### دوسرا موقف

۱۔ کشتی نوح“ کے صفحہ ۴۸ پر لکھتے ہیں ”اور یہی عیسیٰ ہے جس کی انتظار تھی۔ اور الہامی عبارتوں میں مریم اور عیسیٰ سے میں ہی مراد ہوں۔ میری ہی نسبت کہا گیا کہ ہم اس کو نشان بنا دیں گے۔ اور نیز کہا گیا کہ یہ وہی عیسیٰ ابن مریم ہے جو آنے والا تھا۔ جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ یہی حق ہے آنے والا یہی ہے۔ اور شک محض نافہمی سے ہے“۔

۲۔ ”کشتی نوح“ کے صفحہ ۴۶ پر لکھتے ہیں ”اس نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصے میں میرا نام مریم رکھا۔ پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں میں نے پرورش پائی۔ اور پردہ میں نشو و نما پاتا رہا۔ پھر مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی۔ اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔ اور آخر کئی مہینے کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم میں درج ہے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔ اور خدا نے براہین احمدیہ کے وقت میں اس سر خفی کی مجھے خبر نہ دی“۔

۳۔ ازالہ اوہام“ کے صفحہ ۶۵۹ پر لکھا ہے ”سو یقیناً سمجھو کہ نازل ہونے والا ابن مریم یہی ہے جس نے عیسیٰ ابن مریم کی طرح اپنے زمانہ میں کسی ایسے شیخ والد روحانی کو نہ پایا جو اس کی روحانی حالت کا مربی ٹھہرتا۔ تب خدا تعالیٰ خود اس کا متولی ہوا۔ اور تربیت

کی کنار میں لیا۔ اور اپنے بندے کا نام ابن مریم رکھا پھر مثالی صورت کے طور پر یہی عیسیٰ ابن مریم ہے جو بغیر باپ کے پیدا ہوا۔ کیا تم ثابت کر سکتے ہو کہ اس کا کوئی والد روحانی ہے؟ کیا تم ثبوت دے سکتے ہو کہ تمہارے سلاسل اربعہ میں سے کسی سلسلے میں یہ داخل ہے۔ پھر یہ ابن مریم نہیں تو کون ہے؟"

۴۔ "ایک غلطی کا ازالہ" مندرجہ تبلیغ رسالت جلد ۱۰ ص ۱۸ پر لکھتے ہیں "مجھے اس خدا کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جس پر افتراء کرنا لعنتیوں کا کام ہے کہ اس نے مجھے مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے۔"

۵۔ "ازالہ اوہام" کے ص ۶۸۳ پر لکھتے ہیں "ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے کہ اس وقت جو ظہور مسیح موعود کا وقت ہے کسی نے بجز اس عاجز کے دعویٰ نہیں کیا کہ میں مسیح موعود ہوں۔ بلکہ اس مدت تیرہ سو برس میں کبھی کسی مسلمان کی طرف سے ایسا دعویٰ نہیں ہوا کہ میں مسیح موعود ہوں۔"

۶۔ "تحفہ گولڑویہ" کے ص ۱۹۵ پر لکھتے ہیں "میرا دعویٰ یہ ہے کہ میں وہ مسیح موعود ہوں جس کے بارے میں خدا تعالیٰ کی تمام پاک کتابوں میں پیشگوئیاں ہیں کہ وہ آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا۔"

## بقیہ: نیا اسرائیل

(۱) فخر بار کی قادیانی ریاست محمود آباد فارم کے منتظم کی حیثیت سے تقریباً ۸۰ ہزار روپے سالانہ وصول ہوتے ہیں کیا یہ رقم انکم ٹیکس کے گوشوارہ میں درج ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ یہ سودا تقریباً ۱۹۷۱ء سے باقاعدہ ہو رہا ہے۔

قادیانی ریاست محمود آباد فارم کے دس حصہ دار ہیں جن کی نام بنام تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) مرزا مبارک احمد ایک حصہ
(۲) مرزا منور احمد ایک حصہ
(۳) مرزا خلیل احمد ایک حصہ
(۴) مریم صدیقہ ۱/۲ ۱ حصہ
(۵) بشریٰ بیگم ۱/۲ ۱ حصہ
(۶) امۃ العزیز ۱/۲ حصہ
(۷) امۃ القیوم ۱/۲ حصہ
(۸) امۃ الرشید ۱/۲ حصہ
(۹) امۃ الجمیل ۱/۲ حصہ
(۱۰) امۃ المتین ۱/۲ حصہ
ٹوٹل آٹھ حصص۔

مرزا مبارک احمد مذکورہ بالا فارم سے بھی اپنا ایک حصہ زرعی اراضی وصول کرتا ہے جو کہ ۸۰ ہزار روپے منتظم فارم کے معاوضے کے علاوہ ہے۔ ان کا مکمل حساب قادیانی جماعت کے ذاتی بینک امانت تحریک جدید میں موجود ہے اور اکاؤنٹ محمود آباد فارم مسلم کمرشل بینک کنری میں جمع ہوتا ہے۔

(۲) P.S.A کی سیل ایجنسی ربوہ میں مرزا مبارک احمد کے اہل و عیال حصہ دار ہیں کیا اس آمدن کا گوشوارہ انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں درج ہے؟

(۳) مرزا مبارک احمد قادیانی کے حسب ذیل معروف کمپنیوں میں حصص موجود ہیں۔

(۱) پین اسلامک ایئر لائنز (۲) میرپور خاص شوگر مل
(۳) اسماعیل سیمنٹ (۴) پیکجز لاہور
(۵) بینک آف امریکہ کراچی، لاہور

کیا مذکورہ بالا حصص کی آمدنی انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں ظاہر کی جاری ہے۔

آخری قسط

ڈاکٹر محمد سبطین لکھنوی

# سندھ میں نیا اسرائیل جنم لے رہا ہے

قادیانیوں کی معروف ریاست محمود آباد اسٹیٹ کے منیجر اور منشی وغیرہ آج بھی قادیانی المسلک ہیں اور قادیانی جماعت ہی سے تنخواہ لے کر کام کر رہے ہیں۔ منظور احمد قادیانی ہیڈ منیجر ہیں اور سردار احمد قادیانی نائب منیجر۔ تعلیم الاسلام ہائی اسکول محمود آباد اسٹیٹ پہلے قادیانی جماعت کی طرف سے ایک منظور شدہ تعلیمی ادارہ تھا آج کل قومی ملکیت کے تحت سرکاری ادارہ ہے۔ لیکن رشید احمد ریحان قادیانی تقریباً بیس سال سے اسی ادارے کے سربراہ یعنی ہیڈ ماسٹر چلے آ رہے ہیں۔ ان کی ٹرانسفر یا تبادلے کا محکمہ تعلیم کو کبھی خیال ہی نہیں آیا۔ اسی اسکول میں پڑھنے والے مسلمان طلبا کو دینیات کے پیریڈ میں قادیانی دینیات کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ ستم یہ ہے کہ اس اسکول میں پڑھنے والے قادیانی طلبا کے نام اسکول کے رجسٹر داخلہ میں "مسلمان" لکھا جاتا ہے۔ موجودہ آرڈی ننس کے نفاذ کے باوجود میٹرک کے امتحان میں بیٹھنے والے قادیانی طلبا سیکنڈری بورڈ کے مہیا کردہ داخلہ فارم میں بھی مسلمان ہی درج کرتے ہیں۔ کیونکہ حکومت کی طرف سے قادیانی اقلیت کے بارے میں تعلیمی لحاظ سے کوئی کوڈ مقرر نہیں ہوا۔ اسی قادیانی ریاست محمود آباد اسٹیٹ کے گرلز مڈل کی ہیڈ مسٹریس بیگم محمودہ ریحان بھی تقریباً اتنے ہی عرصے سے ہیڈ مسٹریس چلی آ رہی ہیں۔ وہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر رشید احمد قادیانی کی اہلیہ ہیں۔ غالباً گذشتہ پیوستہ سال طالبات کے اسی تعلیمی ادارے کو ہائی اسکول کا درجہ دینے کا منصوبہ زیر غور آیا تھا۔ لیکن یہ منصوبہ اسی لیے ناکام ہو کر رہ گیا کہ اس ادارے کو ہائی اسکول کا درجہ دینے کے بعد محمودہ بیگم محض ایک استانی کی حیثیت سے کام کر سکتی تھیں۔ اپنی ناظمیت یا ہیڈ مسٹریس شپ کو چھوڑ کر بطور ایک ماتحت معلم اس ادارے میں کام کرنا ان کی شان کے خلاف متصور ہوتا ہے۔ محمود آباد اسٹیٹ کے ان ہر دو تعلیمی اداروں میں اسلامیات کا نصاب ربوہ کی ہدایات کے مطابق مسلم طلباء کو پڑھایا جاتا ہے۔ اس نصاب کے اندر مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کاذبہ، بہشتی قادیان کے رفقا کار کی سوانح حیات سوالاً جواباً ذہن نشین کرائی جاتی ہے۔

(۵) منیر احمد ولد سردار محمد ارائیں ساکن ٹاہلی غالباً ۸۲ء میں میٹرک کرنے کے بعد مرتد ہو گیا اور اسے راتوں رات ٹاہلی شہر سے نکال کر "ربوہ" کے ادارۂ مبلغین کی مبلغ کلاس میں داخل کر دیا گیا۔ حال ہی میں خان محمد ولد محمد صدیق لاشاری متعلم جماعت دہم نے مرتد ہو کر قادیانی دھرم اختیار کر لیا ہے۔ تھرپارکر کے مسلمان جناب ڈپٹی کمشنر تھرپارکر کے انتہائی شکر گذار ہیں کہ انہوں نے اپنی اسلامی غیرت کے پیش نظر اس سانحہ ارتداد کی انکوائری کے احکامات جاری کیے۔ ٹاہلی شہر کے مسلمانوں کے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے مقامی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم جناب حافظ منیر احمد نے انتظامیہ کے سربراہ کو بتایا کہ مذکورہ بالا مسلمان طالب علم کو مرتد بنانے میں اسی تعلیم الاسلام ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر عبدالرشید قادیانی نے اپنا مکمل اثر و رسوخ استعمال کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ مولانا منیر احمد نے مزید بتایا کہ قادیانی دھرم کی تبلیغ سے شہر کی فضا کو مکدر بنانے میں یونائیٹڈ بینک ٹاہلی کے منیجر مسٹر صلاح الدین قادیانی اور ڈاکٹر مرزا خان گورگیج قادیانی دن رات مصروف رہتے ہیں۔

فیڈرل لینڈ کمیشن اسلام آباد اگر سندھ کی قادیانی اور جاگیرداری اور وفاقی انکم ٹیکس انویسٹیگیشن اسلام آباد قادیان کے مغل شہزادوں کے بارے میں اگر حسب ذیل سوالنامے کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے تو بہت سے انکشافات منظر عام پر آ سکتے ہیں۔

**اولاً**:۔ یہ کہ حیدرآباد اور تھرپارکر میں واقع قادیانی ریاستوں کی کتنی اراضی (جو کہ زرعی اصلاحات کی رو سے کئی گنا زیادہ بتائی جاتی ہے) کو کن کن ناجائز حربوں کے ذریعے آج تک اپنے پاس محفوظ کر رکھا ہے؟

**ثانیاً**:۔ ۷۲۔۷۱، اور ۷۳، ۷۹ میں قادیانی حضرات نے جو گوشوارے داخل کیے تھے۔ ان گوشواروں کے اندر کتنی جعلسازی سے کام لیا گیا ہے۔

**ثالثاً**:۔ یہ کہ قادیانی حضرات کے کتنے جعلی مختار نامے سرکاری ریکارڈ میں درج ہو چکے ہیں۔

**رابعاً**:۔ یہ کہ تھرپارکر کی تحصیل عمرکوٹ اور حیدرآباد کی تحصیل ٹنڈو الہ یار میں مرزا محمود کے ورثا نے اپنی زرعی اراضی کے جو انتقالات درج کرائے تھے۔ ان میں ناموں کے کتنے ایسے افراد تھے جو سندھ میں نہیں تھے نابالغ تھے۔ یا پھر سرے ہی سے پاکستان کی شہریت کے مالک نہیں تھے۔

**خامساً**:۔ یہ کہ منیجر تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے داخل کردہ مختار نامے کتنے صحیح تھے اور کتنے مشکوک؟

وفاقی انکم ٹیکس انویسٹیگیشن ڈیپارٹمنٹ سے گذارش ہے کہ وہ اس امر کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائے کہ مبارک احمد ساکن بیت العافیت محلہ دارالصدر ربوہ کے بارے میں حسب ذیل امور صراحت انکم ٹیکس کے گوشواروں میں درج کی جاتی ہے؟

باقی ص ۱۹ پر

# مکتوب افریقہ — مسلمانان افریقہ کی طرف سے اظہار تشکر

یہ بات دنیا بھر میں مشہور و معروف ہے کہ قادیان کے کذاب مرزا غلام احمد نے نبی، پیغمبر اور مسیح موعود (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) ہونے کا دعویٰ کیا تھا لہٰذا وہ کافر تھا، اور جو شخص اس کو رسول، پیغمبر، مسیح موعود، مجدد اور ولی مانے یا اس کے مسلمان ہونے کا اعتقاد رکھے وہ بھی یقیناً کافر ہے، اور جو شخص اس کے کافر ہونے کا اعتقاد نہ رکھے اور مذہبی رہنما کی حیثیت سے اس کی عزت کرے اسے بھی مسلمان نہیں کہا جائے گا۔

## جنوبی افریقہ میں مرزائی

جنوبی افریقہ کے مسلمان اور مرزائیوں کے درمیان سپریم کورٹ آف کیپ ٹاؤن میں عدالتی جنگ بروز منگل ۵ نومبر ۱۹۸۵ء کو یکایک ختم ہوگئی۔

جب منگل کے روز سوا دس بجے عدالت کا اجلاس شروع ہوا تو مسلمانوں کے وکیل جناب سراج ڈیسائی نے عدالت کو بتایا کہ:

۱:- یہ فیصلہ کہ کون مسلمان ہے؟ اور کون مسلمان نہیں خالصۃً ایک اسلامی عقیدے کا معاملہ ہے۔

۲:- ایک غیر مسلم عدالت یا جج اس کا فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کون شخص مسلمان ہے؟ اور اگر کسی غیر مسلم عدالت نے کسی شخص کو مسلمان قرار دیدیا، تو ایسا فیصلہ مسلمانوں کے لئے قابل پابندی نہیں ہوگا۔

۳:- صرف ایسا مسلمان قاضی یا عالم ہی اسلامی قانون کو بیان کر سکتا ہے جو اسلامی قانون کا ماہر ہو۔

۴:- ہم اپنے قومی موقف کی تائید کے لئے پہلے ہی پوری دنیا کے ۲۰۵ مختلف ملکوں اور تنظیموں سے فتوے ٹیلکس اور ٹیلیگرام حاصل کر چکے ہیں، جنہوں نے متفقہ طور پر فتویٰ دیا ہے کہ ایک غیر مسلم عدالت یہ فیصلہ نہیں کر سکتی کہ کون مسلمان ہے؟ اور کون شخص مسلمان نہیں؟

۵:- تمام مسلمانوں کے لئے اپنی مذہبی اعتقاد کی روشنی میں اس بات کی گنجائش نہیں کہ وہ کسی شخص کے مسلمان ہونے کے بارے میں غیر مسلم عدالت کے فیصلے کو اپنے لئے قابل قبول سمجھیں۔

اس کے بعد عدالت میں موجود تمام مسلمان عدالت سے باہر آگئے۔ صرف پانچ مرزائی قادیانی اور ان کے عدالتی مشیر کورٹ کی کارروائی آخر تک پہنچانے کے لئے عدالت میں رہ گئے۔ ظاہر ہے کہ عدالت میں اپنے کسی مخالف کی غیر موجودگی میں وہ جھوٹ کا ایک پلندا بیان کریں گے۔ جیسا کہ ان کی عادت ہے۔ اور شاید

# MUSLIM JUDICIAL COUNCIL

Special Bulletin • Special Bulletin • Special

21 Safar 1406 4 November 1985

## Muslims withdraw from case

### 'Non-Muslim judge cannot decide issue'

The President of the Muslim Judicial Council, Sheikh Nazeem Mohammed, has announced that the Council and two other defendants will be withdrawing from the case involving the Ahmadis and which is due to be heard today.

The Ahmadis have taken the Muslim Judicial, the Vygekraal Cemetery Board and the Trustees of the Dorp Street Mosque to court in a desperate attempt to be declared Muslim.

In a preliminary judgement issued on July 24, 1985 Mr Justice Berman said: 'Indeed it appears to me that the resolution of the question whether Ahmadis are Muslims or not may well be more fairly and dispassionately decided by a secular court such as this one than by some other tribunal composed of theologians.'

Immediately after this judgement, Sheikh Nazeem reacted: 'A non-Muslim court or judge has no jurisdiction to issue or pronounce any judgement to any person declaring whether he or she is a Muslim or not. A non-Muslim, whether he is a judge or a layman, is not in any authoratative position to decide an issue of such a nature.'

Sheikh Nazeem added: 'Muslims in South Africa accept as binding a decision taken in 1974 when 144 representatives of Muslim countries and organisations met in Makkah to declare the Ahmadis and Qadianis Kaafir (out of the fold of Islam). We also have in our possession letters from approximately 200 mosques in the entire country debarring the Ahmadi and Qadiani sects from mosques in South Africa on the grounds that these people are non-Muslim.'

Sheikh Nazeem said that after Justice Berman's unprecedented judgement he met Muslim leaders from all over the world during the period of Haj.

'We discussed the issue and it was unanimously accepted that petitions from all Muslims of the world would be sent to the Supreme Court of Cape Town declaring that a non-Muslim judge cannot decide whether a person is a Muslim or not.

'The list includes fatwa-giving bodies as well as Islamic educational institutions and mosque committees.'

اپنی حمایت میں فیصلہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

جہاں تک پوری امت مسلمہ کا تعلق ہے مسلمانوں کی بین الاقوامی کمیونٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ مرزائی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

اس واقعے نے مرزائیوں کے لئے جنوبی افریقہ میں اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کا باب بند کر دیا ہے

ہم جنوبی افریقہ کے مسلمان عقیدہ ختم نبوت اور اپنے محبوب نبی جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کی عالمگیریت کے عقیدے کے تحفظ کے لئے ناقابل شکست کوشش جاری رکھیں گے خواہ اس راہ میں ہمیں کتنی محنت اور تکلیف برداشت کیوں نہ کرنی پڑے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عالمگیر مذہب اسلام کی تعمیر مجھ پر مکمل ہو چکی اور میری بعثت پر رسالت ختم ہو گئی اور میں خاتم النبیین ہوں"

"اور میں دنیا کے تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں، اور میری بعثت سے اللہ کی طرف سے رسالت پوری ہو گئی اور ختم ہو گئی۔ (بخاری و مسلم)

تمام تعریفیں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ذات کے لئے ہیں، جس نے امت مسلمہ کو غیر مسلم قادیانی کے خلاف لڑائی میں بے انتہا رحم و کرم اور مدد فرمائی۔

جمعیت العلماء ٹرانسوال، جمعیت العلماء نٹال اور مسلم جوڈیشل کونسل کیپ ٹاؤن تمام مسلمانوں کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے قادیانی کے خلاف لڑائی میں ہماری پوری مدد کی۔

تمام دنیا کے مسلمانوں نے اسلامی عقیدے میں سپریم کورٹ کی مداخلت کو مسترد کر دیا۔

## مجلس عمل گجرات کا تعزیتی اجلاس

مجلس عمل ضلع گجرات کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت چودھری محمد خلیل نے کی۔ اجلاس سے مجلس عمل کے جنرل سیکرٹری مولانا عبدالرؤف شاہد نے خطاب کرتے ہوئے شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کے خادم خاص حضرت مولانا محمد صابر صاحب کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا۔

# تاریخی ایک واقعہ

# علامہ اقبال قادیانی پیشوا نور دین بھیروی کو دیکھ کر برہم ہو گئے، نورا بے آبرو ہو کر بھاگ گیا

از: صاحبزادہ محمد اللہ شاہ
استاذ مظاہر علوم سہارنپور

جناب محترم مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب مدظلہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خدا کرے آپ، آپ کے متعلقین، آپ کے رفقاء اور احباب سب بہمہ وجوہ بعافیت ہوں۔ اور آپ اپنی دینی خدمات کی انجام دہی میں فائز المرام اور کامیاب و کامران ہوں۔

اس وقت جاتے اور آپ کے پسندیدہ موضوع سے متعلق ایک بات یاد آئی تو بے ساختہ دل چاہا کہ وہ بات قلمبند کر کے آپ کو بھیج دوں۔ شاید یہ نقل واقعہ ہی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں، میری اور افراد متعلقہ واقعہ کی نجات کا سبب ہو جائے۔

سہارنپور محلہ میر کوٹ میں مشہور شیعہ خاندان اور سادات بارہہ کے ایک ممتاز و نمایاں فرد جناب سید جعفر عباس مرحوم تھے۔ انہوں نے یہ واقعہ میرے والد ماجد حضرت مولانا الشاہ محمد اسعد اللہ رحمۃ اللہ علیہ ناظم اعلیٰ مظاہر علوم کو حضرت موصوف کے مجرہ میں سنایا۔ کہ جناب چچا سید آغا حیدر چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ نے لاہور کے عمائد اور مشاہیر کو کھانے پر مدعو کیا، حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ بھی مدعو تھے اتفاق سے بلا دعوت حکیم نورالدین قادیانی آ گئے۔ کچھ دیر کے بعد حضرت علامہ پہنچے تو حکیم نورالدین قادیانی کو دیکھ کر حضرت علامہ مرحوم اتنے سخت برہم ہوئے کہ برہم ہو کر بولنے لگے یہ دوسرے کا مکان ہے اور داعی کو حق ہے کہ جس کو چاہے مدعو کرے، چنانچہ حضرت علامہ نے فرمایا، آغا صاحب یہ کیا غضب ہے کہ آپ نے ختم نبوت کا انکار کرنے والے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوسرے کو نبی ماننے والے کافر کو بھی مدعو کیا ہے اور فرمایا کہ میں جا تا ہوں میں ایسی مجلس میں ایک لمحہ بھی بیٹھ نہیں سکتا ہوں، اس وقت حکیم نورالدین فوراً ہی سخت نادم ہو کر چلے گئے۔ اور آغا صاحب نے معذرت کے ساتھ فرمایا کہ میں نے مدعو نہیں کیا تھا حکیم صاحب اتفاقاً آ گئے تھے اس کے بعد ہی حضرت علامہ مرحوم وہاں بیٹھے۔

### بقیہ: مکتوب امریکہ

کی سازش کو اب میں پوری طرح سمجھ پایا ہوں اور دوسرے حضرات کو بھی آگاہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں جو کام آپ حضرات نے اپنے ذمے رکھا ہے اسے ہر مسلمان کو کرنا چاہئے۔ حال ہی میں "سیاسی ہیرلڈ" اخبار میں جو امریکہ کے شمال مشرقی علاقے کا بڑا اخبار ہے اس میں ایک قادیانی نے پاکستان کے مسلمانوں اور پاکستان پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کی ہے جسے اخبار نے بڑے واضح انداز میں چھاپا ہے جس کا جواب ایک پاکستانی نے دیا۔ اخبار کے تراشے آپ لوگوں کے لئے روانہ کر رہا ہوں، میری طرف سے تمام برادران پاکستان کو سلام اور نیک تمنائیں پہنچائیں۔

ایم ایس حق

بالی ووڈ فلوریڈا امریکہ

## قادیانی، اسرائیل کے جاسوس ہیں

عمر کوٹ (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت عمر کوٹ کے مقامی کارکن جمیل بابر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ قادیانی اسرائیل کے جاسوس ہیں، قادیانیت سے تعلق رکھنے والے تمام سرکاری ملازمین امریکہ، برطانیہ، روس، فرانس، اسرائیل کے لئے جاسوسی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اس لئے انہیں تمام سرکاری مشنریوں سے علیحدہ کیا جائے کیونکہ قادیانی پارٹی دہشت گردوں کا ٹولہ ہے۔

مکتوب امریکہ

# قادیانیوں کا پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا اور اسکا جواب

## پاکستانی سفارتخانہ کیوں خاموش رہا؟

یوں تو قادیانی پاکستان کے خلاف پوری دنیا میں پروپیگنڈہ کررہے ہیں لیکن امریکہ (جو صرف قادیانیوں کا بلکہ لاہوری گروہ کا مرکز ہے) میں یہ پروپیگنڈہ زوروں پر ہے جس کی ہلکی سی جھلک ذیل کے ایک انگریزی اخبار میامی ہیرلڈ کے تراشے سے ہو سکتی ہے جس کا جواب اصولی طور پر پاکستان کے سفارتخانے کو دینا چاہئے تھا۔ لیکن یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہاں پاکستان کا سفارت خانہ ہی نہیں اگر ہے۔ تو آنجہانی ظفر اللہ قادیانی کی باقیات الصالحات (قادیانی) پاکستانی سفارتخانہ پر قابض ہے۔ جب اس قادیانی پروپیگنڈہ کے بارے میں ہالی وڈ فلوریڈا امریکہ سے جناب ایم اے حق صاحب نے توجہ دلائی ہے انہوں نے اپنے مکتوب میں لکھا:

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

توقع ہے کہ آپ سب حضرات مع الخیر ہوں گے۔ رسالہ "ختم نبوت" باقاعدگی سے موصول ہوتا ہے قادیانی فرقہ

باقی ص ۲۶ پر

قادیانی مراسلے کا جواب جسے غیر نمایاں شائع کیا گیا

## Harmony in Pakistan

To The Editor:

This is in reference to a letter in the Jan. 4 Readers' Forum that compared the treatment of minorities in Pakistan to that of the Soviet Union, which can only be termed as unfair and untrue.

As a matter of fact, since independence in 1947, minorities in Pakistan (Hindus, Christians, Sikhs, etc.), unlike those in many neighboring countries, have enjoyed an era of peace and harmony with complete freedom of religion. Members of minority groups including Hindus and Christians have been appointed as ministers to the federal cabinets and other positions of high authority. One Christian lawyer, A.R. Cornelius, even held the prestigious position of chief justice of the supreme court for a very long time.

An Ahmadi, Zafrullah Khan, was appointed as the first foreign minister of Pakistan soon after independence. It is, however, alleged that the Ahmadi sect manipulated a local area commander during the 1953 curfew imposed in Lahore (the second largest city of Pakistan), which resulted in the loss of life of hundreds of young men of the majority sect in that city.

Consequently, about 18 months ago the martial-law authorities in Pakistan laid certain restrictions on the activities of the Ahmadi sect at the insistence of some conservative religion groups. The move was opposed by many major political parties and also by the Pakistan bar association.

Martial law has since been lifted from Pakistan, with restoration of all civil liberties and transfer of power to the civilian government. The Ahmadi sect, like all other citizens, would therefore best be advised to redress any of its grievances through the political and judicial systems available in the country.

ANWAR HUSSAIN
*Fort Lauderdale*

اخبار کا تراشہ جسے نمایاں شائع کیا گیا

تصویر میں ایک قادیانی عورت اور ایک قادیانی مرد کو صدر ضیاء الحق کی مونچھیں کھینچتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

*General Zia-ul-Haq of Pakistan*

## 'Four million . . . are persecuted'

To The Editor:

Human-rights violations in the Soviet Union and repression in countries such as Chile have been going on for years, yet concerns seem to surface only briefly every few months and then are forgotten.

Now we can add religious persecution in Pakistan to the list. Four million Ahmadi Muslims in Pakistan are being systematically persecuted and killed by the Islamic government of Gen. Mohammad Zia-ul-Haq.

This has been documented by Amnesty International. Yet the plight of the Ahmadis has received little attention. The U.S. Government should take serious note of these human-rights violations by President Zia-ul-Haq's martial-law regime.

IFTEKHAR HAQ
*Fort Lauderdale*

# قادیانی ڈائجسٹ کا ناشر پوریڈ ٹا تاثیر قادیانی کیا تھا؟

پوریڈ ٹا تاثیر قادیانی نے اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے "مسرت ڈائجسٹ" کے نام سے ایک ماہنامہ رسالے کا ڈیکلریشن حاصل کر لیا۔ اب وہ اس رسالے کے ذریعے قادیانیت کی تبلیغ کر رہا ہے جس کا اظہار ہفت روزہ ختم نبوت کے گذشتہ شمارہ کے اداریہ میں کیا جا چکا ہے پاکستان میں کسی رسالہ یا اخبار کا ڈیکلریشن حاصل کرنا انتہائی مشکل کام ہے لیکن پوریڈ ٹا تاثیر نہ صرف ڈیکلریشن حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے بلکہ پرچہ شائع کر کے دھڑلے کے ساتھ مسلمانوں، اسلامی تعلیمات اور اسلامی شعائر کا تمسخر اڑا رہا ہے۔ اس ڈائجسٹ کے تین شمارے نکل چکے ہیں ہر پرچہ زہر میں بجھا ہوا ہے قادیانیوں کے پاس اخبارات و رسائل کی پہلے بھی کمی نہیں تھی ان کے ربوہ سے متعدد رسالے شائع ہو رہے ہیں۔ لاہور سے دو رسالے نکل رہے ہیں کراچی کا ایک روزنامہ اخبار جس نے اپنی قادیانیت کو چھپایا ہوا تھا الفضل کی بندش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کھل کر قادیانیت کی تبلیغ، تشہیر اور حمایت کر رہا ہے قادیانیوں کے پاس ایک ڈائجسٹ کی کمی تھی اب وہ کمی پوری ہو چکی ہے۔

اس ڈائجسٹ کی تشہیر کیلئے قادیانیوں نے یہ طریقہ اختیار کر رکھا ہے کہ ان کی عورتیں، مرد اور نوجوان طبقہ جب کراچی سے پنجاب کا سفر کرتا ہے تو ان کے ہاتھوں میں یہ ڈائجسٹ ہوتا ہے وہ گاڑی میں بیٹھے ہوئے نوجوانوں کو پیش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سفر طویل ہے وقت گزارنا ہے یہ لیجیے ڈائجسٹ یہ بہت ہی اچھا ڈائجسٹ ہے بہت اچھی اچھی کہانیاں ہیں وغیرہ وغیرہ۔

بے چارے سادہ لوح مسلمان سمجھتے ہیں کہ یہ ہماری خیرخواہی کر رہا ہے حالانکہ وہ خیرخواہی نہیں بلکہ فریب دے رہا ہے بہرحال یہ ڈائجسٹ نئے ڈھنگ سے قادیانیت کی تبلیغ کرنے کے لئے نکالا گیا ہے۔ اور اس کا ناشر پوریڈ ٹا تاثیر قادیانی ہے۔

یہ شخص مبینہ طور پر قادیانی جماعت کی انفارمیشن سروس کا ڈائریکٹر تھا وہاں اس کا نام تاثیر احمد تھا قادیانی جماعت کے رسالے "المصلح" کے ایڈیٹر کے طور پر اس کا نام عبداللطیف درج تھا جبکہ بحیثیت سیکرٹری سندھ گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ کوآنس گلشن اقبال اس کا نام پوریڈ ٹیم تھا جبکہ شناختی کارڈ میں مبینہ طور پر اس کا نام یوسف علی تاثیر درج ہے۔ اس شخص نے اپنے دور ملازمت میں قادیانیوں کو خوب نوازا یہاں تک کہ سندھ گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی سیکٹر ۱۰ میں جو سب سے عمدہ سیکٹر ہے اس میں زیادہ تر پلاٹ قادیانیوں کو الاٹ کئیں مزید براں مسلم ٹاؤن نامی سوسائٹی قائم کی جسے کسی مصلحت کے تحت بعد میں ختم کر کے اس کے اکثر قادیانی ارکان کو جو سرکاری ملازم بھی نہیں تھے سندھ گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کا رکن بنایا گیا۔ اس سے پہلے مسٹر تاثیر کی حالت انتہائی خستہ تھی اور وہ سرکاری کوارٹر واقع اے پی سینا لائن کوارٹر نمبر ۳۰۳ میں رہائش پذیر تھا سوسائٹی کے قیام کے بعد اس کی زندگی عیش و عشرت اور ٹھاٹھ باٹھ سے گزرنے لگی کیونکہ اس نے سوسائٹی پر اپنا قبضہ جما لیا تھا اس کے بائی لاز کو تین مرتبہ تبدیل کیا وہ شخص آج اپنی کارگزاریوں اور غلط حربوں کی بنا پر لاکھوں روپے کی جائیداد کا مالک ہے

مسٹر تاثیر نے ایک مسلمان لڑکی کو دولت کے لالچ میں پھانس کر قادیانی بنایا اور اس سے شادی رچائی جو سوسائٹی مذکورہ کی رکن مجلس عاملہ ہوئی اور اسلامیہ کالج میں نفسیات کی لیکچرار ـــــ اس نے اپنی بیگمات کے نام مبینہ طور پر العظمت اسکوائر فیز 8 گلشن اقبال کراچی میں مبینہ طور پر مندرجہ ذیل جائیداد خریدی۔

(۱) دکان نمبر ۱/۸ ـ (۲) دکان نمبر ۱۵/۲،
(۳) دکان نمبر ۱/۱۹ (۴) دکان نمبر ۱۹/۲ (۵) بنگلہ کا گڈوی فلیٹ (۶) بنگلہ نمبر B-191 بلاک نمبر ۵ گلشن اقبال (۷) بنگلہ نمبر A/51 بلاک نمبر ۲ (۸) اپنی رہائش کے لئے ایک عالیشان بنگلہ نمبر B-91 بلاک نمبر 13-D، گلشن اقبال اور اسی پتہ پر مسرت ڈائجسٹ نامی رسالے کا رابطہ آفس ہے الغرض اس قادیانی نے سوسائٹی کے نام پر مبینہ طور پر لاکھوں روپے بٹورے ہیں ـــــ حکومت کو چاہیے کہ اس کی دھاندلیوں کی تحقیقات کرا کے ناجائز ذرائع سے حاصل کردہ تمام جائیداد کو ضبط کرے اور مسرت ڈائجسٹ کے نام سے دیئے گئے ڈیکلریشن کو فوراً کینسل کرے۔

(مزید انکشافات ہم دستاویزی ثبوت کے ساتھ ضرورت پڑنے پر انشاء اللہ بعد میں کریں گے)

# ربوہ پلان

طالب اعوان

(یہ منظوم کلام کوئٹہ میں ختم نبوت کانفرنس میں پڑھا گیا تھا)

اٹھا ربوے سے غوغا مکر و فن کا —— خدا حافظ ہے اب میرے وطن کا
یہودی رُخ بدلنا چاہتے ہیں —— کہ مرزائی ابھرنا چاہتے ہیں

یہ افرنگی نبوت کے پجاری —— یہ امریکہ و لندن کے بھکاری
یہ اسلامی ہم آہنگی سے بد ظن —— یہ ارضِ پاک کی وحدت کے دشمن

ہے بھارت کی سیاست ان پہ غالب —— زمینِ قادیاں کے ہیں یہ طالب
یہ فتنہ طالبِ جاہ و چشم ہے —— کہ ان سے خیر کی امید کم ہے

انہی نے ملک دو ٹکڑے کیا ہے —— انہی کے سر ہمارا خوں بہا ہے
لگا کر عزت ملت پہ بٹہ —— انہوں نے ہی کیا ہے ہم کو رسوا

وہ ربوہ سازشوں کی راجدھانی —— فریب و مکر کی زندہ کہانی
یہ گوشہ فطرتِ چالاک کا ہے —— کھلا دشمن یہ ارضِ پاک کا ہے

اسی نے سب پہ پھیلائے ہیں پھندے —— یہاں کے سب کے سب انڈے ہیں گندے
یہاں کی رات دن کی سازشوں سے —— ہمیں اب تک کئی نقصان پہنچے

مسلمانو! بچو مرزائیوں سے —— رہو ہشیار ان بہرو پیوں سے
بڑے ہی شاطر و مکار ہیں یہ —— حقیقت میں بہت عیار ہیں یہ

سنبھالے ہیں کئی عہدے کلیدی —— بسی ہے ان کی نس نس میں پلیدی
کہیں یہ چور دروازوں سے آکر —— نہ ہو جائیں مسلط اس وطن پر

یہ لے آئیں نہ مرزائی ازم کو —— نہ پھیلائیں کہیں اپنے دھرم کو
دلوں میں ہے اگر دینی حمیت —— جو ہے کچھ پاس ناموسِ رسالتؐ

تو پھر ان کے عزائم کو کچل دو
تم ان کی سازشوں کا رُخ بدل دو

## بقیہ: مومن کی صفات

اور آپ کے نانا کے درمیان جو کر رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں آپ کے والد ماجد حسین بن علی ہیں (رضی اللہ عنہ) پس آپ نے جواب دیا کہ اے حسن! کیا تو قرآن بھول گیا اور یہ آیت کریمہ پڑھی۔ یعنی جس وقت صور پھونکا جائے گا تو کوئی نسب نفع نہ دے گا۔ حسن بصری یہ سن کر ساکت رہے۔ اور پھر حضرت مخدوم نے یہ حدیث شریف پڑھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی کو پیچھے ڈالا اس کے عمل نے رہائی نہ دیگا اس کو نسب، پھر حضرت مخدوم نے فرمایا کہ اس آیت اور اس حدیث شریف پر سادات کو عمل کرنا چاہیئے۔ اس بات کا پندار اور گھمنڈ کریں کہ ہم صحیح النسب ہیں، اپنے دادا امام زین العابدینؒ کی متابعت کریں۔

## بقیہ: ابوبکر صدیقؓ

کی تصویر ہے لیکن یہاں پر وفات کی مناسبت سے صرف آخری واقعات پیش ہیں۔

جب بسترِ علالت پر فروکش تھے حکم دیا کہ منصب خلافت قبول کرنے کے بعد اور پہلے میرا جو مالی گوشوارہ اس کا موازنہ کرکے دیکھا جائے، دورانِ خلافت کتنا اضافہ ہوا ہے، تحقیق کے بعد بتایا گیا قبولیت خلافت کے بعد جو اضافہ ہوا ہے اس میں پہلا اضافہ ایک غلام کا ہے جو بچوں کی تربیت اور مسلمانوں کی تلواروں کو صیقل کرتا ہے۔ دوسرا اضافہ ایک اونٹنی جس پر پانی لایا جاتا ہے اور تیسرا اضافہ ایک چادر ہے۔ احتساب کے بعد صدیق اکبرؓ نے ارشاد فرمایا کہ میری وفات کے بعد یہ چیزیں خلیفۂ وقت کی خدمت میں پہنچا دی جائیں۔ یہ ہے کمال دیانت کا عملی نمونہ اور اسی کو خود احتسابی کہتے ہیں۔ یہ سارا تعلیماتِ محمدیؐ کا نتیجہ اور اسلام کے نظام سادات کا جزو ہے، دورِ حاضر

میں لیڈر جب منصب اقتدار سے رخصت ہوتے ہیں تو کوشش یہ ہوتی ہے کہ جتنا ہو سکے قومی املاک کو اپنے نام اور اپنے عزیزوں کے نام کروالیا جائے۔ ایسی صورتحال ہو تو اسلامی نظام کیونکر نافذ ہو۔

حضرت صدیق اکبرؓ نے تمام انسانیت کے لئے احتساب کا بہترین نمونہ چھوڑا ہے یہ اتباع و اقتداء جب ہو تو نہ ہی غبن و دھوکہ دہی کے واقعات رونما ہوں گے اور نہ ہی قومی املاک سے بے دریغ خیانت کا ارتکاب اور نہ ہی زر و اقتدار کی حرص پیدا ہوگی۔ الغرض مسلمانوں کے امیر المومنین کا جس دن انتقال ہوا، انتقال سے قبل اپنی پیاری بیٹی ام المومنین حضرت عائشہؓ سے دریافت فرمایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کس روز رحلت فرمائی تھی؟ فرمایا پیر کے دن: ارشاد فرمایا میری بھی آرزو ہے کہ آج اس دنیا سے رخصت ہو کر اپنے محبوب سے ملاقات کروں۔ اگر خدا میری اس خواہش کو پورا کردے تو میری قبر میرے محبوب کے پہلو میں بنائی جائے۔

دریافت فرمایا، میرے محبوب کو کتنے کپڑوں میں کفنایا گیا تھا۔ حضرت عائشہ رضہ نے فرمایا تین کپڑوں میں، امیر المومنین نے ارشاد فرمایا، میرے کفن میں بھی تین کپڑے ہوں، دو یہ چادریں جو میرے بدن پر ہیں دھوئی جائیں اور ایک نیا کپڑا بنالیا جائے: ابوبکرؓ کی پیاری بیٹی نے دردمندانہ انداز میں کہا:

ابا جان ہم اس قدر بھی مفلس نہیں کہ نئے کفن کا بندوبست بھی نہ کرسکیں۔

خلیفۂ وقت نے انسانوں کی رہنمائی کرتے ہوئے جواب دیا: پیاری بیٹی، نئے کپڑوں کی مُردوں کی بہ نسبت زندوں کو زیادہ ضرورت ہوتی ہے میرے لئے یہی پرانے کپڑے ٹھیک ہیں، نیز خلافت کے لیے حضرت فاروقؓ کا انتخاب باہمی مشاورت سے کیا۔

اہل مجلس اشکبار ہے اور امیر المومنین بڑے سکون و اطمینان کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول ہیں۔

الغرض وہ علالت جو جمادی الثانی کے پہلے ہفتہ میں شروع ہوئی تھی مرض وفات ثابت ہوئی۔ تقریباً پندرہ دن بیمار رہنے کے بعد جمادی الاخریٰ کے تیسرے ہفتہ میں پیر کے روز مغرب اور عشاء کے درمیان اس دعا کے ساتھ رَبِّ الحقنی بالصالحین، وائے پروردگار مسلمان اٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ شامل فرما۔ پر اسلام کی اس عظیم ہستی کی زندگی کا ایک باب مکمل ہوا اور یہ صدائے الٰہی متوجہ ہوئی کہ اے اطمینان والے نفس جس محبوب حقیقی سے دل لگائے ہوئے تھا اب اس کے مقام قرب کی جانب چل اور مخصوص و منعم لوگوں میں شامل ہو جا اور خلد بریں میں بسیرا کر۔ اس طرح روح مبارک قفس عنصری سے پرواز کر گئی، امت مسلمہ رسول رحمت کے سب سے زیادہ قریب ترین شخص کی رہنمائی سے محروم ہوگئی، اور اس پروانہ رسول کی زندگی کا دور حیات فانی ختم ہوکر حیات جاوداں کا آغاز ہوا۔ میت مبارک کو بیٹے نے غسل دیا۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے نماز جنازہ پڑھائی، حضرت طلحہ نے میت مبارک کو آغوش لحد میں اتارا۔ اس طرح رسول اللہؐ کے وفا شعار مخلص ترین جان نثار، یار غار، رفیق ہجرت، اور غمخوار امت، رحمت و لطافت کے مجسمہ، شرافت و صداقت کے پیکر، جود و سخا کے منبع کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے اقدس میں منتقل کر دیا گیا۔

فانا للہ وانا الیہ راجعون،

## بقیہ: ترک معصیت

جب مالک نے کھائی تو وہ سخت کڑوی، پوچھا کہ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ یہ سخت کڑوی ہے تو فرمایا کہ جس آقا کے ہاتھ سے ہزاروں میٹھی چیزیں کھائیں اس آقا کے ہاتھ سے اگر ایک چیز کڑوی مل گئی تو کیا منہ بناؤں؟

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کی پریشانیوں کو دور فرمائے اور تمام گناہوں سے بچنے اور تمام نعمتوں کے شکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

## بقیہ: خصائل نبویؐ

اس حدیث کے راوی ہیں وہ کہتے ہیں کہ امام باقرؒ کی حدیث میں تو یہی ہے جو گزرا لیکن اور روایت میں یہ بھی ہے کہ اخیر حصہ شب میں پھاوڑوں کی آواز آئی تھی۔

فائدہ: گویا اخیر حصہ شب میں قبر شریف کھودی گئی۔ اس حدیث میں یہ خلجان کیا جاتا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دفن میں اس قدر تاخیر کیوں کی گئی حالانکہ دفن کی تعجیل میں متعدد روایات وارد ہوئی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس موقع پر جس قدر مراحل درپیش تھے ان کے لحاظ سے یہ بھی کچھ تاخیر نہیں ہوئی بلکہ تعجیل ہی تھی کہ اوّل تو اس حادثہ ہائلہ کی وجہ سے ہوش و حواس ہی ابوبکرؓ کے علاوہ کس کے رہ گئے تھے کوئی مدہوش تھا کوئی حیرت زدہ کہ زبان سے بات نہ نکلتی تھی کوئی صدمہ کی شدت سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا یقین ہی نہ کرتا تھا۔

حضرت عمرؓ جیسا بہادر استقلال و شجاعت کا مجسمہ بے قابو تھا اس کے بعد جو مراحل انتظامیہ درپیش تھے وہ ایک سے ایک بڑھ کر۔ اس لئے کہ سب سے اہم کام اس وقت خلافت کا مسئلہ تھا کہ تجہیز و تکفین کے ہر ہر جزو میں اس کی ضرورت تھی کہ ہر جزو میں اختلاف ہو رہا تھا۔ نیز نبی ہونے کی وجہ سے ہر ہر جزو میں حکم معلوم کرنے کی بھی ضرورت تھی۔ چنانچہ گزشتہ اختلاف سے معلوم ہوگیا کہ کوئی مکہ مکرمہ واپس لیجانے پر مصر تھا اور کوئی مدفن ابراہیمی پر لیجانا چاہتا تھا وغیرہ وغیرہ ایسے ہی تجہیز و تکفین اور صلوٰۃ الجنازہ میں اشکالات تھے کہ عام لوگوں کی تجہیز و تکفین ہمیشہ دیکھنے میں آئی مگر کسی نبی کو اس سے قبل دفنانے کی نوبت نہ آئی تھی کہ کس طرح غسل دیا جائے کس طرح نماز پڑھی جائے۔ ہر مسئلہ میں احادیث کے معلوم کرنے کی ضرورت تھی۔ چنانچہ کپڑوں ہی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا گیا اور بغیر جماعت کے علیحدہ علیحدہ نماز پڑھی گئی جیسا کہ آئندہ آ رہا ہے۔ اور تمام مسلمانوں کی علیحدہ نماز کے لئے جتنا وقت چاہیئے تھا وہ بھی ظاہر ہے اس کے علاوہ انصار میں بیعت کا مسئلہ بحث میں آجانے سے یہ مہم اور بھی زیادہ سخت بن گئی تھی کہ اگر کوئی نااہل امیر بن گیا تو دین کا سنبھالنا مشکل پڑجائے گا۔ اور اس کو امارت سے ہٹانا ایک مستقل فتنہ کا دروازہ ہوگا اس لئے اس وقت دین کا تحفظ صرف امارت ہی کے مسئلہ پر موقوف بن گیا تھا چنانچہ شام تک بیعت کا مسئلہ طے ہوا۔ اور دوسرے دن بیعت عامہ ہو جانے کے بعد پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کے موافق ہر ہر مرحلہ سہولت سے طے ہوگیا۔

آج کے دور میں

ہر گھر کی ضرورت

چینی کے برتن

ہم

نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی (پورسلین) کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں

استعمال میں اعلیٰ ۔ چلنے میں دیرپا

ایک بار آزمائیے

دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ ۲۵/بی سائٹ کراچی فون ۲۹۱۴۲۹
S-I-T-E

خالص اور سفید ——— صاف وشفاف

شکر (چینی)

باوانی شوگر ملز لمیٹڈ

پتہ

حبیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ (بندر روڈ)
کراچی

WEEKLY KHATME-NUBBUWAT KARACHI
Registered S. No. 322(

# لٹریچر کی اشاعت میں حصّہ لیجئے

اندرون و بیرون ملک سے مسئلہ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت کے موضوع پر لٹریچر کی شدید مانگ ہے اور اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے ۔ جب سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنی سرگرمیوں کا دائرہ پوری دنیا میں پھیلایا ہے —— مرکزی دفتر ملتان اور کراچی دفتر میں بیرون ملک سے لاتعداد خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں انگریزی اور عربی میں لٹریچر کا تقاضا ہوتا ہے ۔

اَلحَمدُ لِلّٰہ — ہم ان تمام تقاضوں کو پورا کرنے میں کامیاب ثابت ہوئے ہیں ۔ اس وقت اللہ کا شکر ہے ہم نے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب کوئی خطہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں ہم نے اپنا لٹریچر نہ پھیلایا ہو ، ہمارے لٹریچر کی ترسیل ہوائی ڈاک سے ہو رہی ہے جس پر بڑی رقم خرچ ہوتی ہے اس کے علاوہ بیرون ملک جانے والے مسافروں کے ذریعہ بھی بہت سارا لٹریچر بھیجا جا رہا ہے ۔

اس وقت انگریزی اور عربی میں زیادہ سے زیادہ لٹریچر شائع کرنے کی اشد ضرورت ہے ۔
عربی اور انگریزی میں شعبہ تصنیف و تالیف کا بھی منصوبہ ہے جس کے لیے بھی فنڈ کی اشد ضرورت ہے ۔

لہٰذا ہم پوری امت کے اہل خیر سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے "اشاعت فنڈ" میں دل کھول کر عطیات دیں تاکہ دنیا کے چپے چپے میں ہم لٹریچر پہنچا سکیں ۔

**رقوم بھیجنے کے لئے**

## عالمی مرکزی دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ ۔ ملتان
فون —— 76338

## عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی ، جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)

پرانی نمائش ۔ کراچی ۳ ، پاکستان ۔ فون — ۷۱۱۶۷۱

کراچی میں "رقوم" براہ راست بنک میں بھی جمع کرا سکتے ہیں ۔

(۱) الائیڈ بنک آف پاکستان ، بنوری ٹاؤن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۲
(۲) الائیڈ بنک آف پاکستان ، کھوڑی گارڈن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۷۵۹